

أَحْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

کہ اس تفسیرِ نظیرِ سیماً عم منقولہ ہندی کتب
تصنیف قدواتِ لکھنؤ بنی العارفین سراجِ الملت والدین
حضرت مولانا محمد مرتضیٰ صاحب ساکن الہ آباد کی المسمی بہ

تفصیر
CHECKED
1937

حساب الامر جناب ناو خدا حاجی محمد حسین صاحب و کتب کے
تصحیح جناب حافظ محمد اکبر صاحب اور جناب حافظ محمد حسین صاحب کی
خاکِ نعلینِ رسولِ کریم محمد حسین ولد محمد سلیم متوفی اجماعِ عظیم
مطبع محمدی میں شہر ممبئی کے ۱۲۶۱ ہجریہ مقدسہ میں

بزیود طبع پیراستہ کا

| صفحہ | تفسیر سورہ | صفحہ | تفسیر سورہ | صفحہ |
|------|--|------|---------------------------------------|------|
| ۲ | حدیث ابو رزین شفیع برحق میں | ۴۰ | سورہ مائدہ کی تفسیر میں | |
| ۴ | قرآن شریف پر حق کی فضیلت میں | ۴۳ | سورہ مائدہ کے فائدہ کی حدیث شریف میں | |
| ۵ | روایت اصحیح کی ذر کے ہدایت پانے میں | ۴۳ | سورہ انفطار کی تفسیر میں | |
| | روایت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ایک گندہ گار | ۴۳ | سورہ انفطار کی تفسیر میں | |
| ۶ | رحمت پانے میں | ۴۵ | سورہ انفطار کے فائدہ کی حدیث شریف میں | |
| ۷ | روایت خضر کی ایک عاصی رحمت پانے میں | ۴۶ | سورہ مطففین کی تفسیر میں | |
| ۷ | قرآن شریف کا نام رکھنے کے سبب میں | ۴۶ | سورہ مطففین کی تفسیر میں | |
| ۱ | ایک اہل صاحب یقین کی حکایت میں | ۵۲ | سورہ مطففین کے فائدہ کی حدیث شریف میں | |
| ۹ | سورہ نبا کی تفسیر میں | ۵۲ | سورہ انشاق کی تفسیر میں | |
| ۹ | بسم اللہ کی تفسیر میں | ۵۲ | سورہ انشاق کی تفسیر میں | |
| ۱۰ | سورہ نبا کی تفسیر میں | ۵۴ | سورہ انشاق کے فائدہ کی حدیث شریف میں | |
| ۱۱ | سورہ نبا کے ختم کی دعا اور اسکے | ۵۴ | سورہ بروج کی تفسیر میں | |
| | فائدہ کی حدیث شریف میں | ۵۴ | سورہ بروج کی تفسیر میں | |
| ۱۱ | سورہ نازعات کی تفسیر میں | ۵۷ | سورہ بروج کے فائدہ کی حدیث شریف میں | |
| ۱۱ | سورہ نازعات کی تفسیر میں | ۶۳ | سورہ طارق کی تفسیر میں | |
| ۱۸ | روایت وہب کی فرعون کے قصے میں | ۶۳ | سورہ طارق کی تفسیر میں | |
| ۲۹ | ساحر اور کاهنوں کے احوال میں | ۶۶ | سورہ طارق کے شان نزول میں | |
| ۳۰ | روایت شہزادوں کے قصے میں | ۶۶ | سورہ طارق کی تفسیر میں | |
| ۳۱ | سورہ نازعات کے فائدہ کی حدیث شریف میں | ۶۶ | سورہ طارق کے فائدہ کی حدیث شریف میں | |
| ۳۱ | سورہ عبس کی تفسیر میں | ۶۶ | سورہ اعلیٰ کی تفسیر میں | |
| ۳۲ | سورہ عبس کی فضیلت کی حدیث شریف میں | ۶۶ | سورہ اعلیٰ کی تفسیر میں | |
| ۳۳ | سورہ عبس کی تفسیر میں | ۶۹ | سورہ اعلیٰ کے فائدہ کی حدیث شریف میں | |
| ۳۴ | سورہ عبس کے فائدہ کی حدیث شریف میں | ۶۹ | سورہ غاشیہ کی تفسیر میں | |
| ۲۹ | سورہ مائدہ کی تفسیر میں | ۶۹ | سورہ غاشیہ کی تفسیر میں | |

| صفحہ | تفسیر سورہ | صفحہ | تفسیر سورہ |
|------|--|------|---------------------------------------|
| ۷۳ | سورہ عائشہ کے فائدہ کی حدیث شریفین | ۹۹ | سورہ تین کی تہسید میں |
| ۷۳ | سورہ فجر کی تہسید میں | ۹۹ | سورہ تین کی تفسیر میں |
| ۷۳ | سورہ فجر کی تفسیر میں | ۹۹ | سورہ تین کے فائدہ کی حدیث شریفین |
| ۷۴ | عبداللہ بن قلابہ نے شہزادہ کی بہت شہادت | ۹۹ | سورہ علق کی تہسید اور شان نزول میں |
| ۷۹ | سورہ فاتحہ کے فائدہ کی حدیث شریفین | ۱۰۱ | سورہ علق کی تفسیر میں |
| ۷۹ | سورہ بکہ کی تہسید میں | ۱۰۴ | سورہ علق کے فائدہ کی حدیث شریفین |
| ۸۰ | سورہ بکہ کی تفسیر میں | ۱۰۴ | سورہ قدر کی تہسید اور شان نزول میں |
| ۸۳ | سورہ بکہ کے فائدہ کی حدیث شریفین | ۱۰۵ | سورہ قدر کی تفسیر میں |
| ۸۳ | سورہ شمس کی تہسید میں | ۱۰۴ | سورہ قدر کی فضیلت کی حدیث شریفین |
| ۸۳ | سورہ شمس کی تفسیر میں | ۱۰۷ | لیلۃ القدر کی فضیلت کی دعائیں |
| ۸۵ | سورہ شمس کے فائدہ کی حدیث شریفین | ۱۰۷ | سورہ قدر کے فائدہ کی حدیث شریفین |
| ۸۵ | سورہ لیل کی تہسید میں | ۱۰۷ | سورہ بکہ کی تہسید میں |
| ۸۵ | سورہ لیل کی تفسیر میں | ۱۰۷ | سورہ بینہ کی تفسیر میں |
| ۸۷ | حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے احوال میں | ۱۱۰ | سورہ بکہ کے فائدہ کی حدیث شریفین |
| ۸۹ | سورہ لیل کے فائدہ کی حدیث شریفین | ۱۱۰ | سورہ زلزہ کی تہسید میں |
| ۸۹ | سورہ ضحیٰ کی تہسید میں | ۱۱۲ | سورہ زلزہ کے فائدہ کی حدیث شریفین |
| ۹۰ | سورہ ضحیٰ کے شان نزول میں | ۱۱۲ | سورہ عادیات کی تہسید اور شان نزول میں |
| ۹۰ | سورہ ضحیٰ کی تفسیر میں | ۱۱۳ | سورہ عادیات کی تفسیر میں |
| ۹۳ | سورہ ضحیٰ کے فائدہ کی حدیث شریفین | ۱۱۴ | سورہ عادیات کے فائدہ کی حدیث شریفین |
| ۹۳ | سورہ انشراح کی تہسید میں | ۱۱۵ | سورہ قارعہ کی تہسید میں |
| ۹۳ | سورہ انشراح کی تفسیر میں | ۱۱۵ | سورہ قارعہ کی تفسیر میں |
| ۹۴ | سورہ انشراح کے شوق کرنے کے بیان میں | ۱۱۵ | سورہ قارعہ کے فائدہ کی حدیث شریفین |
| ۹۶ | سورہ انشراح کے فائدہ کی حدیث شریفین | ۱۱۵ | سورہ تکوین کی تہسید اور شان نزول میں |
| | | ۱۱۵ | سورہ تکوین کی تفسیر میں |

| صفحہ | تفسیر سورہ | صفحہ | تفسیر سورہ |
|------|---------------------------------------|------|--------------------------------------|
| ۱۱۶ | سورہ نوح کے فائدہ کی حدیث شریف میں | ۱۳۰ | سورہ نصر کے فائدہ کی حدیث شریف میں |
| ۱۱۷ | سورہ عصر کی تہذیب اور شان نزول میں | ۱۳۰ | سورہ لہب کی تہذیب اور شان نزول میں |
| ۱۱۷ | سورہ عصر کی تفسیر میں | ۱۳۱ | سورہ لہب کی تفسیر میں |
| ۱۱۸ | سورہ عصر کے فائدہ کی حدیث شریف میں | ۱۳۲ | سورہ لہب کے فائدہ کی حدیث شریف میں |
| ۱۱۸ | سورہ ہمزہ کی تہذیب اور شان نزول میں | ۱۳۲ | سورہ اخلاص کی تہذیب میں |
| ۱۱۸ | سورہ ہمزہ کی تفسیر میں | ۱۳۳ | سورہ اخلاص کے شان نزول میں |
| ۱۲۰ | سورہ ہمزہ کے فائدہ کی حدیث شریف میں | ۱۳۳ | سورہ اخلاص کی تفسیر میں |
| ۱۲۰ | سورہ فیل کی تہذیب اور شان نزول | ۱۳۵ | سورہ اخلاص کے فائدہ کی حدیث شریف میں |
| ۱۲۰ | اصحاب فیل کے قصے میں | ۱۳۵ | سورہ اخلاص کے فوائد کی روایت میں |
| ۱۲۲ | سورہ فیل کی تفسیر میں | ۱۳۵ | سورہ فلق کی تہذیب میں |
| ۱۲۲ | سورہ فیل کے فائدہ کی حدیث شریف میں | ۱۳۴ | سورہ فلق کی تفسیر میں |
| ۱۲۳ | سورہ قمرش کی تہذیب اور شان نزول | ۱۳۶ | سورہ فلق کے فائدہ کی حدیث شریف میں |
| ۱۲۳ | سورہ قمرش کی تفسیر میں | ۱۳۷ | سورہ ناس کی تہذیب میں |
| ۱۲۴ | سورہ قمرش کے فائدہ کی حدیث شریف میں | ۱۳۷ | سورہ ناس کی تفسیر میں |
| ۱۲۴ | سورہ ماعون کی تہذیب اور شان نزول | ۱۳۷ | سورہ ناس کے فائدہ کی بیان میں |
| ۱۲۴ | سورہ ماعون کی تفسیر میں | ۱۳۷ | کتاب کے خاتمہ میں |
| ۱۲۵ | سورہ ماعون کے فائدہ کی حدیث شریف میں | | تمام شد |
| ۱۲۵ | سورہ کوثر کی تہذیب اور شان نزول میں | | |
| ۱۲۶ | سورہ کوثر کی تفسیر میں | | |
| ۱۲۷ | سورہ کوثر کے فائدہ کی حدیث شریف میں | | |
| ۱۲۷ | سورہ کافرون کی تہذیب اور شان نزول | | |
| ۱۲۸ | سورہ کافرون کی تفسیر میں | | |
| ۱۲۸ | سورہ کافرون کے فائدہ کی حدیث شریف میں | | |
| ۱۲۹ | سورہ نصر کی تہذیب میں | | |
| ۱۲۹ | سورہ نصر کی تفسیر میں | | |

کتابخانه

نقشہ
سارہ
نظم

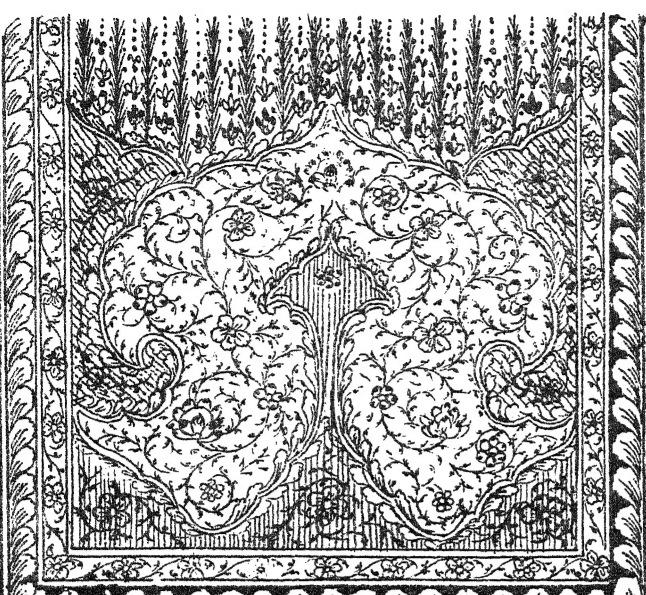




جسے تو سب شاعران بہشت
سویختے تھے اس مضمون باقار
کی گہنی بنائی تھی و کثرت نہ تھی
بہت لانا یہ مضمون زنی

سیرۂ عم

خدا کی سورت سا کلام
خدا کی سورت سا کلام
خدا کی سورت سا کلام
خدا کی سورت سا کلام
خدا کی سورت سا کلام
خدا کی سورت سا کلام
خدا کی سورت سا کلام
خدا کی سورت سا کلام
خدا کی سورت سا کلام
خدا کی سورت سا کلام



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

| | |
|--|---|
| جسے بھی محمد پرکتاب جہیں خوش تری کی بات ہے جو پر از آیات قدرت ہے تمام کوئی اس سورت کہہ سکتا ہے قول حق جسے سنا عاجز رہا روز و شب تھے فکر سے عجیب ایک سورت اس کی سورت کی مثال اور دنیا میں پیدا اسے کلام ہو | ہی سزائے حمد وہ عالیجا وہ کتاب اسطرح پر آیات ہے یعنی قرآن ہے باطن کلام ہی کلام حق پر از ہمارے کون کہہ سکتا ہے اور کس کہا سن کلام رب سبحان عرب چاہتے تھے ہم بناوین اگر بھلا تو بڑا عالم میں اپنا نام ہو |
|--|---|

خدا کا کلام
خدا کا کلام
خدا کا کلام
خدا کا کلام
خدا کا کلام
خدا کا کلام
خدا کا کلام
خدا کا کلام
خدا کا کلام
خدا کا کلام

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

قُلْ لِّمَنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى أَنْ
يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ
بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ بَعْضٍ ظَهِيرًا

اسی محمد کبریا کریم رب
 تونہ لاوینگے وہ ملک رب م
 لائیں کہنے کے کچھ کاغذ
 جمع ہو کر غرب جو تھے ضعیف
 مردانی پر اسے ظاہر کیا
 اس لیے اسی پہ بھیجا یہ کلام
 یعنی نے تحصیل علم وے کس
 ہندہ اس کا اور سوال سکا بحق
 جب وہی محبوب رب العالمین

جمع ہووین جن واس میں روزگار
مثل اس قرآن کے نادر کار
گرچہ ہو بعض انکا بعض کا طبع
لائے یک آیت نہ مثل اچھے
اس کو ہر اس سے ماہر
مالک حجت ہو نبوت پر تمام
ہو وہ ناخواندین یہ علم و ادب
جب نبوت میں جسے سب پر حق
بہترین خلق و ختم المسلسلین

سورة النبا

مؤمنین پر ایسا کلمہ جاری کرنا
جس سے ایمان اور ایمان
الواحدیہ اور اتحادیہ
و صفائی بنی ہو
جو جو ایمان دار و ایمان
قرآن کی قضا

اے نبیؐ میں نے تم کو قرآن کی تعلیم دی ہے کہ تم اسے اپنے رب کے سامنے پیش کرو
 اور اس سے اپنے لیے اور اپنے لوگوں کے لیے نصیحت لے لو۔ اے نبیؐ میں نے تم کو قرآن کی تعلیم دی ہے کہ تم اسے اپنے رب کے سامنے پیش کرو

قرآن پڑھنے کی فصیلت میں

جس حدیث میں کہا حضرت نے یوں
 مجھ کو بخش دیا کہ میں نے رب الکریم
 پہ سچے دور ایمان سے کیا
 ہر نوافل میں ہوشیاران کو کھڑا
 ہونہ ہر کوئی اس کا وصف میں
 سرخرو بخار نیکی سے وہ ہو
 کوئی آیات قرآن کو بانیا
 نیکیاں اس کو ملنی سیت و خ
 پاو لگا ہر حرف کے بدلے میں تین
 ایک نیکی کا ملیکانے حساب
 ہونوت کا ٹہائی بال حساب
 پاوے وہ جاہ نبوت کا ثواب
 اور بنے گا دین و دنیا میں یہ
 اس کے پڑھے کا ثواب اللہ

اب بزرگی اس کے پڑھنے کی کہوں
 جو پڑھے قرآن رکے دلمین ہم
 گویا تھقا اس نے قرآن سے کیا
 جو پڑھے کوئی یہ حضرت کہا
 صرف پر سو نیکیاں اس کو ملین
 بیٹھ نفلوں میں پڑھے قرآن جو
 جو وضو کر کر پڑھے غیر از منہ
 جب اٹھایا اس نے یہ تھوڑا سا
 جو پڑھیکانے وضو کر حفظ بس
 دو سے لگا کر اس نے اس کو پڑھا
 جو پڑھے قرآن ثلث اس کو پڑھا
 جو کوئی ساری کرے ختم کتا
 اس کے قاری کو ملے اجر شہید
 جو کہ پڑھتا ہی فقط الفاظ کو

اے نبیؐ میں نے تم کو قرآن کی تعلیم دی ہے کہ تم اسے اپنے رب کے سامنے پیش کرو
 اور اس سے اپنے لیے اور اپنے لوگوں کے لیے نصیحت لے لو۔ اے نبیؐ میں نے تم کو قرآن کی تعلیم دی ہے کہ تم اسے اپنے رب کے سامنے پیش کرو
 اے نبیؐ میں نے تم کو قرآن کی تعلیم دی ہے کہ تم اسے اپنے رب کے سامنے پیش کرو
 اور اس سے اپنے لیے اور اپنے لوگوں کے لیے نصیحت لے لو۔ اے نبیؐ میں نے تم کو قرآن کی تعلیم دی ہے کہ تم اسے اپنے رب کے سامنے پیش کرو

اے نبیؐ میں نے تم کو قرآن کی تعلیم دی ہے کہ تم اسے اپنے رب کے سامنے پیش کرو
 اور اس سے اپنے لیے اور اپنے لوگوں کے لیے نصیحت لے لو۔ اے نبیؐ میں نے تم کو قرآن کی تعلیم دی ہے کہ تم اسے اپنے رب کے سامنے پیش کرو

ایک چرخ میں بولیں کہ اس طرح دن رات کا
عجب عجب خواب اس نے دکھائی ہے
جو کہ اس نے تو نے نہ سنا ہے
اس کی زیادہ بس بات ہے
تجربہ دکھائی ہے
نہ کہ کوئی اور

و سالفین میں سترہ سو چالیس
فوت مسافت میں بی بی باسو کو
آگے دین سب کے بعد دیکھا تو ان
کو جان میں سے نہ تو اب وہ بتائیں
کلی کی صورت اس طرح جو دیکھا

سیارہ عظم

۱-
 ۲-
 ۳-
 ۴-
 ۵-
 ۶-
 ۷-
 ۸-
 ۹-
 ۱۰-
 ۱۱-
 ۱۲-
 ۱۳-
 ۱۴-
 ۱۵-
 ۱۶-
 ۱۷-
 ۱۸-
 ۱۹-
 ۲۰-
 ۲۱-
 ۲۲-
 ۲۳-
 ۲۴-
 ۲۵-
 ۲۶-
 ۲۷-
 ۲۸-
 ۲۹-
 ۳۰-
 ۳۱-
 ۳۲-
 ۳۳-
 ۳۴-
 ۳۵-
 ۳۶-
 ۳۷-
 ۳۸-
 ۳۹-
 ۴۰-
 ۴۱-
 ۴۲-
 ۴۳-
 ۴۴-
 ۴۵-
 ۴۶-
 ۴۷-
 ۴۸-
 ۴۹-
 ۵۰-
 ۵۱-
 ۵۲-
 ۵۳-
 ۵۴-
 ۵۵-
 ۵۶-
 ۵۷-
 ۵۸-
 ۵۹-
 ۶۰-
 ۶۱-
 ۶۲-
 ۶۳-
 ۶۴-
 ۶۵-
 ۶۶-
 ۶۷-
 ۶۸-
 ۶۹-
 ۷۰-
 ۷۱-
 ۷۲-
 ۷۳-
 ۷۴-
 ۷۵-
 ۷۶-
 ۷۷-
 ۷۸-
 ۷۹-
 ۸۰-
 ۸۱-
 ۸۲-
 ۸۳-
 ۸۴-
 ۸۵-
 ۸۶-
 ۸۷-
 ۸۸-
 ۸۹-
 ۹۰-
 ۹۱-
 ۹۲-
 ۹۳-
 ۹۴-
 ۹۵-
 ۹۶-
 ۹۷-
 ۹۸-
 ۹۹-
 ۱۰۰-

مین نے تباہ کرکے پایا و مان
 تو وہ جب جسے بدایت بھٹکے
 مین نے بولا اصرعی جب میرا نام
 بولا وہ اصرعی ہر صبح و شام
 شور بے کایک پیالہ بھی ضرور
 جام جب چاند کیا وہ سب ہم داغ
 مین کہا وہ سب پیالے جمع کر
 بولا وہ تو تیرا ہی فیلسوف
 سب فلک پر رزق اچھوڑا
 پھر کروں کیونکر زمین پر مین طلب
 پھر کیا ہی اصرعی حق کا کلام
 بولا مین کھا کے قسم کھا جتے
 جسطرح تم بولتے ہو جو کلام
 سچ ہو اس طرح یہ میری
 سُننے کا ہو گیا سب زرد رنگ

پوچھنے مجھ کو لگا تو پس ان کہاں
 آئین جاے ولایت مل گئی
 مین نے بن میں تھا کیا شجہ سے کلام
 مان رواے ہیں مجھ کو لاکلام
 لاتا ہے نت یک ملک کی جھوٹ
 جب چمکتا ہے کو دہ مثل چراغ
 اپنی دے اولاد کو اے باخبر
 میں نے جانا تھا برا ہے بادقت
 میرا بھی اور میری سب اولاد
 رزق جو دے ہے فلک سے آپ
 کچھ سنا ہے مجھ کو تو انکسیر
 اپنی کھاتا ہے قسم اس طرح
 جانو ہو بے شبہ و شک کو کلام
 شک نہیں ار میں اسے جانو صواب
 اگے سے درگی جلاتن جیون تنگ

غم سے رو بہ کار ہو جائے کہ کچھ نہیں بچے
 مین ملے باغوں نندان کے نور کے
 نور مجھ پر مقرر مین سورتی کے
 کھینچ لے آئے وہاں جا کے
 کیا ہو جا آئے مین حرم حلیہ پر
 بے موعی موعودت فرستے و
 ۲

نوں آج
یوں دہری المومنین
عزیز و عزیز سے کچھ جہین
عزیز و عزیز سے کچھ جہین

جیون کلام اُسکے ہنرِ شانِ شوق و دو
 خلقِ سب عاجز و حق اسکی مثال
 اُسکے رہے کا بھی حب ایسا اُٹا
 جیسا قرآن ہونہ زیادہ اور نہ کم
 بین وہ دہنِ مین سبھی حاصل کیا
 جسے قرآن کے نہیں کچھ مثال
 جب پرہے قاری کلام اللہ کو
 جس طرح تو نے کیا حبِ محکم کو
 چونہ بھولا حبِ مجھے دُنیا مین تو
 پرہنے سے اُسکے گناہ ہوئے مین دو

اس طرح قاری بھی ہوگا سب سے فوق
ایک آیت کہہ کے کیا ہے مجال
عقل میں آتا نہیں جبکہ حساب
اس طرح قاری بھی ہیں کہ قبل
اس سے محض زیادہ نہ کم درجہ ذرا
خوب جانو ایسا ہی تار کیا حال
تو اسے آوے نہ اسے دو
میں بھی اس صُورت کروں نہ جھکوں یا
میں نہ بھولوں نہ جھکوں عجباً میں کہہ
اور نہ کوئی میں نہ ہرگز قصور نہ

حکایت سائل صاحب یقین

جب حکایت ایک کا مل پ کی
 اس کے اہل نے کیا اس سے سوال
 کچھ تو صدقہ دے بھلا اب تو مجھے
 آوے اگر اس کو تو پھر اس کا ثواب

تھی جو سجد ایک بن سماک کی
ابن سماک اسی کی فرزندہ فال
بولاً اُس نے کچھ بچھے قرآن سے
بخش مجھ کو اُس نے یہ بولا جواب

[illegible]

9

سُورَةُ تَسَاوُلٍ

روز به روزی و بیست و نه ساله
ایمان لایون بیاید تا این
روز به روزی و بیست و نه ساله

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

هو لا يستغفر له عبد الله
 بل ان كان يورث
 من بين شرکان

این هم از احادیثی که در این باب آمده است

باضافتِ کاملہ موصوف ہی
 بخشتا ہی آخرت میں لاکلام
 شکر اُسکا چاہئے کرنا ادا
 کی طرح اُسکو سراہیں بر ملا
 یوں کہو حق نے کیا ارشاد ہے

و پند او تذکرہ پر کل شہی
 رزق جو دیا ہی عالم میں نام
 باہمہ انعام و اکرام خدا
 وہ نہیں ہم جانتے تھے کچھ بھلا
 پس ہمارے واسطے تعلیم کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

نوں کو پھر سیم سے ادغام کر
یو جھے ہین کس خیر سے یہ کاوان

اصل میں تھا عمّا علی پر
کر الف کو حذف سے معنی جان

سَمْعُهُ مُخْتَلِفُونَ

عَنِ النَّبَاءِ الْعَظِيمِ الَّذِي

کرتے ہیں سبب میں باہم اختلاف
قول شاعر جب کہتے ہیں لیٹم
نزد بعضے ہی کلام کبریا
بوتے ہیں اس کو ختم المرسلین

اس خبر سے جو بری ہے بیکار
یا کتاب اللہ ہی بنا عظیم
یہ کہ ہیں سحر ہی یا مفترا
یا محمد ہی کہ جمع مونسین

سیارۂ عم

ارباب کفر کو حق نے جہاب
سے مقلدِ صواب

تلاوت سید علی بن ابی طالب

مجلس شورای اسلامی
روز دوشنبه ۱۳۵۷/۱۰/۱۰
شماره ۱۰۰

[illegible]

ہر مہر حضرت از اسمان
 سن قادی اور سن فلان
 کمرہ اس کے درختوں میں
 بانی اس کے درختوں میں
 ہر مہر حضرت از اسمان
 سن قادی اور سن فلان
 کمرہ اس کے درختوں میں
 بانی اس کے درختوں میں

اور بنایا ہی تھا کہ فوق سر
 یعنی از بس محکم و سخت استوار
 اس محکم ہی وہ تار و زمین
 سات چھت کا آسمان زیر و زبر
 ہر ناسمیک شکاف یک
 ایک بھی اصلا شکاف نہیں

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّجًا
 اور کیا ہم نے چراغ آفتاب
 روشن و تابان برو خاک و آب
 وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا

اور بھیجا ابر بارندہ سے آب
 یوں ہی شکاف و کوشی میں لکھا
 ہی پہنچا آسمان بر زمین
 کہتے ہیں یوں ابن عباس ایسے
 عرش سے ہی نزق حیوانات کل
 سن حکیم ترندی نے یوں کہا
 بحر جوائ کہ زیر عرش ہی
 یک فلک سے دو سر پرتر ہی
 پہنچے ہی تا آسمان پیروی
 آب ریزندہ برو ہر شراب
 آتا ہی باران رحمت از سما
 زندگی تا بخشے ہر یک کے تئیں
 عرش سے آتا ہی باران فرشتہ
 یعنی گاہ و دانہ و انار و گل
 کا مد باران ہی از وحی خدا
 اُس سے یک دریا روان تا فرشتہ
 اسطرح شمس آسمان کو کر کے طحی
 باد کو پھر حکم ہوتا ہی ابھی

اور وقت مانع مانع ہوا
 چکی شاخیں مل رہی ہیں اس پر
 ان یوم الفصل کان موقعا
 فی جب روز فصل از وقت
 و عہدہ گاہ فصل
 فصل فصل فصل فصل فصل
 فصل فصل فصل فصل فصل

تارکہ ہم با بر کالین آب
 و انہ در قسم آب و آب
 و انہ در قسم آب و آب
 و انہ در قسم آب و آب
 و انہ در قسم آب و آب
 و انہ در قسم آب و آب
 و انہ در قسم آب و آب
 و انہ در قسم آب و آب

سیرۃ عمہ
 و انہ در قسم آب و آب
 و انہ در قسم آب و آب
 و انہ در قسم آب و آب
 و انہ در قسم آب و آب
 و انہ در قسم آب و آب
 و انہ در قسم آب و آب
 و انہ در قسم آب و آب

اور کتب کے لکھان و گران
 جو کہ میں مندرجہ طاعت پر بیان
 اور کتب کے لکھان و گران
 اور کتب کے لکھان و گران

| | |
|---|---|
| صور میں اسدن با مرکبیا کہتے ہیں ہی جمع صورت لفظ کہتے ہیں ہی صور چون شایع کلان | نقش ثانی جو چھوٹا جابجا چھوٹکین گدم کو جسم اسل حضرت اسرافیل چھوٹکین گدمان |
|---|---|

قَاتُونُ اَفْوَاجًا

| | |
|--|--|
| پس تم لوگ زمین سے فوج فوج ثعلبی کہتے ہیں راوی نے کہا ایک نے پوچھا ہنی سے حال شتر تیب پیمر نے کہا امت سیری بعض تو بر صورت بوزینگان شکل بوزینہ کی ہو گا وہ لعین اور جو دنیا میں ہیں مردار خوار وار دنیا میں جو کوئی کھاتے سود باقد معکوس آوینگے چلے جو حکومت میں کرینگے ظلم و زور قاضی و مفتی و سلطان و وزیر | جون ہوا بحر میں اٹشتی ہی موج یوں معاذ ابن جیل سے ہی سنا ہو گا کس صورت سے اس ات کاشتر سات صورت پر اٹھائی جائیگی عیب میں و نکتہ چین مردمان جو یہاں ہی نکتہ چین و عیب ہیں ہو وینگے بر صورت خوک اسکا وہ تو اس صورت سے ہو وینگے نو یعنی پا ہو وینگے اوپر سرتے گور سے اپنے وہ خرنگین گے کور انہیں ظالم ہیں سو نکلیں گے خیر |
|--|--|

سُورَةُ تَسْوِيلٍ

اور کتب کے لکھان و گران
 اور کتب کے لکھان و گران
 اور کتب کے لکھان و گران
 اور کتب کے لکھان و گران

اور کتب کے لکھان و گران
 اور کتب کے لکھان و گران
 اور کتب کے لکھان و گران
 اور کتب کے لکھان و گران

اور امان سے نہیں بہرے
اور اوی خست سے من تو پھیلے
اسم کا قافلہ لا جیو جیو
الکلیان کے راز

دیارین وہ خانہ خراب
 بھی قرار ہے نہ تھے خوف و غم
 کیا نہیں رکھے تھے امید و خواب
 کیا نہیں دیکھا تھے دنیا میں وہ کس نے خواب
 کیا نہیں دیکھا تھے دنیا میں وہ کس نے خواب
 کیا نہیں دیکھا تھے دنیا میں وہ کس نے خواب
 کیا نہیں دیکھا تھے دنیا میں وہ کس نے خواب

15

نہیں چھینکے وہ ہوا سرد و ہلکا
یعنی دوزخ میں نہیں سردی کی بو
یعنی معنی برد کے کہتے ہیں خواب

وہاں سے اچلتے زمین کے کافران
جو ذرا دفع حرارت ہو، کھو
یعنی وہاں راحت نہیں جیج جوتا

وَلَا شَرَّاءَ

اور نہیں مننے کو ہی وہاں آبِ ہر

جو ذرا کم ہو جب تک کہ سوز و درد

الْأَحْمِيَّاءُ وَغَسَّاقًا

غیر آب گرم و جنہریم روان
گریے ہی اس کوئی شلیب
گریے اس آب کو وہ شہ کام
ہے عذاب نار جو مذکور ہے

بل وہ جاری ہے رزخِ عاصیان
گوشتِ نہنہ کا گلے گر پڑتا ہے سب
ٹکڑے کر ڈالے ہی رودن کو نام
اُس کو ہے جو راہِ حق سے دور ہے

جَزَاءٌ وَنِقَاحًا

یعنی پاؤں کے لئے ہر عمل
ایک دیا جاوے گا ہر عامل جزا
ایک دے گی جاوے گی پاداش جزا
کفر سے بدتر کو سزا کر داریں

در خور کردار خود از عین و جل
هی کیا جیا همیو یا و یگا
در خور اعمال قوم اشقیاء
کوسى عذاب نار سے دشوار تر

سُورَةُ تَسَاوِي

پس کہیں سگم عابد گاہ عاویں
تو کس دوشم کچھوایں شکران
فکریں نیکوئی لذت کو بیان
پس زیادہ کر کے لکھ دیا
تم غلام جس کے تین انتخاب
ہی خبر منور و صاحب

تفسیر فی الجہات

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله
الطيبين الطاهرين أجمعين
أما بعد

| | |
|---|---|
| اور ہر راحت اہل حبان نور و روشنہ و صاحب جمال دیکھتے ہی تفسیر زادین لکھا | و حتران نارستان نوجوان صورت و سیرتین ہونگیا کمال اس طرح احوال زن اور مرد کا |
|---|---|

ذات الکریم
 علیہ السلام
 صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ شَهِدَ بِحَقِّهِ
 فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 كَفَّرَ عَنْهُ

مَنْ شَهِدَ بِحَقِّهِ
 فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 كَفَّرَ عَنْهُ

مَنْ شَهِدَ بِحَقِّهِ
 فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 كَفَّرَ عَنْهُ

مَنْ شَهِدَ بِحَقِّهِ
 فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 كَفَّرَ عَنْهُ

| یوم یوم الروح والملك صفا | |
|--|---|
| <p>ہوگا قائم روح بدن کی طرف کہتے ہیں جس روح نام یک رنگ یوں جس قفسیر معالم میں لکھا سب فرشتے حشر کو باندھ چکے یعنی یوں فرما میں خیر الا نام کرتا جس تسبیح ت بارہ ہزار ہوتا جس خلق تک ملک تسبیح خوان یا کھڑے ہوو نیلے جبریل میں</p> | <p>ایک طرف سار فرشتے باندھے جس کو کل روح پسندے رب تک وہ فرشتہ ہر رنگ سے جس بڑا حشر کو ہوگا وہ تنہا کی طرف جس پہ چار میں اسکا مقام اسکی تسبیح سے اسی مرکب اس کو تسبیح جس ورد زبان یا ملائکہ پیش رب العالمین</p> |
| لَا يَتَكَلَّمْنَ إِلَّا مَرَّةً أَوْ ثَلَاثًا | |
| <p>وہاں نہ بولینگے سناش کاسخن کہ نہیں کے شفاعت انبیا</p> | <p>دے مگر جب واجازت ذوالن وہاں مگر جب کو کہ فرماوے خلا</p> |
| وَقَالَ صَوَابًا | |
| <p>اور جنھوں نے وار و نیامین کہا اسی شفاعت جس نصیب مومنان</p> | <p>حکمہ طیب کو با صدق و صفا اس سے بہرہ رہینگے کافران</p> |

سُورَةُ سُورَةُ

یہ کیا حق ہے کہ پیش
 ہر حال دعوت پر کراؤں گا
 دیکھو کہ سویت باو بیگان
 دیکھو کہ کافرینا کینے
 کات کیلچا ہوسکا کہ فرغ خاک
 یعنی میں پیدا ہوتا خاک پاک سے

یہ تو مازندہ خاک پاک
 کاسے ہوتا میں یک
 اس کی ساست کو نظر آتا
 کہ میں زندہ ہو گیا
 ساری مخلوقات کو
 ساری مخلوقات کو
 ساری مخلوقات کو
 ساری مخلوقات کو

[illegible]

10

سُحُوتِ مِیْنِ کُرتے مِیْنِ یو نہیں چنبا بار
سُحُوتِ مِیْنِ نزع غرق انجی کُنت

وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا

اور قسم ہے اُن فرستادہ کی پہا
لیتے ہیں نرمی سے جانِ مہمان

وَالسَّامِحَاتِ مَسْحَاتٍ

اور جس بس اُن فرست ہوئی قسم
ای سناور میں وہی جو نے خط
یعنی جب ہوتا ہے کچھ خط

فَالسَّهَاتِ سَقًا

| | |
|-----------------------------|----------------------------|
| پس ملائکہ کے قسم جو میں بری | پیش آتے ہیں بر فرمان بری |
| یعنے جب ہوتا ہی اپنے امر حق | کرتے ہیں سبقت وہ در حق سبق |
| ہر کسی کو چاہئے حکم خدا | پہلے ہی بر کام کے لاوے بجا |

فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ۝

| | |
|---|---|
| <p>ہیں مگر کرنے والے ہیں تدبیر کا</p> <p>ہیں تدبیر کار عالم کے تمام</p> | <p>ہیں انھیں پرکار عالم کا مدار</p> <p>ہیں انھیں چاروں سب اسکا انتظام</p> |
|---|---|

سورة النازعات

[illegible]

زندہ ہو جاوے گی غلو کات سب بار دویم صورت کو چھوٹے کتبہ
 اول سے تا ثانیہ سب بار اول سے تا ثانیہ سب بار اول سے تا ثانیہ سب
 اول سے تا ثانیہ سب بار اول سے تا ثانیہ سب بار اول سے تا ثانیہ سب
 اول سے تا ثانیہ سب بار اول سے تا ثانیہ سب بار اول سے تا ثانیہ سب

قتل کی پوری دنیا جان
 پوچھنے والے کو جان
 نفی کے لئے جان
 افسوس کے لئے جان
 توبہ کے لئے جان
 سب کے لئے جان

سپاڑہ ختم

خوف سے بے رحم
 حال سے بے رحم
 خوف سے بے رحم
 حال سے بے رحم
 خوف سے بے رحم
 حال سے بے رحم

حال سے بے رحم
 خوف سے بے رحم
 حال سے بے رحم
 خوف سے بے رحم
 حال سے بے رحم
 خوف سے بے رحم

تاکہ ہووے کافرون پر کارزار
 تاکہ کائنات ان کے سر واروں پر
 تاکہ ہووے فتح ان سے آشکار
 جو کشیدہ دل سے ہیں شہوات گو
 سیر ملک قدس میں باریبٹ
 تاکہ طحی ہووین مقامات علّا
 تاکہ حاصل ہو کمال نے زوال
 تب وہ ہووین مادی اسل ضلال
 ہوتے ہیں سب فیض بخش خاص و عام
 ساکان رہ کو چون بدر شیر
 کرتے ہیں تدبیر کار طالبان
 حق نے فرمایا قسم کا یہ جواب
 ہووے گی بدن قیامت بر ملا

کرتے ہیں سبقت میان کارزار
 پیش دستی کرتے ہیں باکیلیگر
 پس تدبیر میں باہر کارزار
 یار جال اللہ میں پاکیزہ خو
 میں روان تہیج گویان بان شاط
 میں سیاحت میں بہر چار تھا
 کرتے ہیں سبقت تحصیل کمال
 جب ہو حاصل ان کو اس کا کمال
 جب انھیں یہ راہ ہوتی ہے حلال
 نور وہ ہوتے ہیں وہ روشن ضمیر
 اسی بزرگ فکر و حکمہ نوجوان
 پس ہر تقدیر میں اچھے خوش صفا
 پس اٹھ جائو گے روز جزا

یوم مرجف المرجف

ای زمین و قلم کو کوہ کلان

ارزینے اس روز سب از زندگان

حال سے بے رحم
 خوف سے بے رحم
 حال سے بے رحم
 خوف سے بے رحم
 حال سے بے رحم
 خوف سے بے رحم

کہ بیشمار ایسی صورتیں
 تھیں جو کہ فرعون سے ایسی تھیں
 کہ بیشمار ایسی صورتیں
 تھیں جو کہ فرعون سے ایسی تھیں
 کہ بیشمار ایسی صورتیں
 تھیں جو کہ فرعون سے ایسی تھیں

پس نو کہ فرعون سے ایسی تھیں

وَأَهْدِيكَ إِلَىٰ رَبِّكَ

اور جو تو چاہے ہی ایسی گم کردہ راہ دکھاؤں تجھ کو میں سوئے اللہ

فصل ۵

| | |
|-----------------------------|-------------------------------|
| چھوڑ دے یہ کبر و نافرمانیاں | پس اس کو تو بہت اُس کی جان |
| سب کیا پیغام حق اُسے بیان | سنے ہی موسیٰ ابو او و ہر روان |
| موسیٰ دین سے ہوا بجز طلب | سنے ہی فرعون یہ پیغام رب |

فَادُلُّهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ۝

| | |
|-------------------------------|----------------------------------|
| یہ میضاً و عصا سے اثر دے | پس دکھایا میجزہ اس کو بڑا |
| سے مفصل تجھ سے کرتا بیان | اب یہ میضاً کی صورت اچھا جان |
| تھا وہ ایک خورشید تابان ازل | تاتھہ کو رکھتے تھے جب زیر بغل |
| تھا وہ ایک خورشید نورانی رہاں | باتھہ جب رکھتے تھے سوچی دیکھ پاس |
| کیون نہ روشن ہو گیا کل | دل سے جو ہو سو نور دست گل |
| ہی کتاب و نین لکھا تو دیکھ جا | صاحب یک الف بجز تھا عصا |
| سحر کر دکھایا ہم شکل عصا | جمع ہو کر ساحر و نین بڑا ملا |

کہ بیشمار ایسی صورتیں
 تھیں جو کہ فرعون سے ایسی تھیں
 کہ بیشمار ایسی صورتیں
 تھیں جو کہ فرعون سے ایسی تھیں
 کہ بیشمار ایسی صورتیں
 تھیں جو کہ فرعون سے ایسی تھیں

کہ بیشمار ایسی صورتیں
 تھیں جو کہ فرعون سے ایسی تھیں
 کہ بیشمار ایسی صورتیں
 تھیں جو کہ فرعون سے ایسی تھیں
 کہ بیشمار ایسی صورتیں
 تھیں جو کہ فرعون سے ایسی تھیں

کہ بیشمار ایسی صورتیں
 تھیں جو کہ فرعون سے ایسی تھیں
 کہ بیشمار ایسی صورتیں
 تھیں جو کہ فرعون سے ایسی تھیں
 کہ بیشمار ایسی صورتیں
 تھیں جو کہ فرعون سے ایسی تھیں

[illegible]

سب کے لئے کہ ایک شاہ شہان
جمع کر اہل نجوم و
آن سے اپنی خواب کی پیش گوئی کرتے ہیں بیان
جلد یوں کہ جو غیب کا اسی کیا ہے اس نے بیان
عالمی بیان

٢٥

ہی زبان انکی بربذہ مثل تیغ
ایک لیتے ہیں تو تجھے ہیں ہزار
ہو تو راضی جس میں ہو انکی رضا
نفسِ حق کے امانت و ابرین
انکا جان و دل سے خدسکا ہو
خاکپارہ انکا از پاتا بفسق
حق نے اس قصے کی مجلسِ خیر
وہ بے منت ہے کہتے ہیں کہا
ایک شب فرعون نے دیکھا یہ
ایک لڑکا خوب رواور مہتاب
زود تر بہر ہلاکِ قطیان
جب اٹھا اُس خواب سے غمگین ہو
قوم سے ظاہر کیا اس قوم کو
جہین سے اگیا خوفِ ہلاک
دیر تک فرعون رہ کر سنگون

جی بھی گرمانگین نہ کھائے ورنہ
ہیں خدا کے گنج کے گنجینہ دار
وہ اگر خوش بدلتی خوشی کا خدا
سب خدا کے نائب اور محتار ہیں
لے اُنھوں سے جو تجھے درکار ہو
ورنہ چون خیر عون ہو جاوے گا
آب میں کہتا ہوں مفصل گوئی
یہ بیان تحقیق کر میں لکھا
دیکھتے ہی خواب کے چوکا ستا
اُس سے ہو ویکا میرا خانہ خراب
ہو ویکا پیدا ز قہوم بطلان
بیخود نے خواب نے تکیں
آپ بھی رویا رو لایا قوم کو
سنتے ہی سب ہو اندیشہ ناک
یوں لگا کہنے کہو اب کیا کروں

سورة النازعات

دن کو ماہی کو بیدار
کرتے ہیں کام میں پویشدار
تھے تھکے لاف از ناں جن
گریو و زاری میں سے روزگار
یہی ہے روزگار میں شہان
بادشاہ کی فائز میں شان
بران دلون میں خفا میں خم
دور بیان دلین جینان

[illegible]

٢٤

حاملانِ عرش کے تے بین بیان
 تاکہ رفتہ رفتہ وہ راز بریں
 تاکہ جانیں شہر کا کُن شکر ویر
 وحی آئی حاملانِ عرش
 اب بنی یعقوب سے پیدا کریں
 تاکہ وہ ملک فرعونِ خراب
 در شبِ آدینہ و ماہِ فلان
 وز زمین مصر از نیتِ پدر
 دوئے سکر ملاک سے سخن
 بعد کی چلے کے وہ طعلِ رشید
 ساحرون نے شاہ سے ظاہر کیا
 شاہ بولا احمی گروہ و وزیر
 مان کو اُسکی شمع سالِ اربعین
 اُسکی مانگا تین کاٹو گاسر
 بولے ساحر احمی شہر کو زمین

[illegible]

شاہ کا نام و نحو نوشتہ از خندان و
ایک ہی دست چھپ شاہ کے ہاں
نشانہ نے سے کیا ہے شاہ
خاتین دی کہ اس کو
نشانہ نے سے کیا ہے شاہ

[illegible]

۲۷

بسم جوئی پوسین کاروبار
مست لکھا فرعون کا اگر غضب
دم مار دین وہ بھڑا انسان
رات آتا خلق میں وہ بات
وقت کو عمر کے

أَخْرَجَ مِنْهُمَا مَاءً هَاوِمَ رَعْمَاهَا

اور نکالا اس سے آبِ خوشگوار اور کیا پیدازمین سے رُعدِ ناز

وَالْجِبَالُ أَرْسَاهَا

اور پہاڑوں کے تین محکم کیا انگوچیوں میں سارے محکم کب

مَتَاعًا لَّكُمْ

تو تم ان چیزوں سے ہو آرام جو اسی بنے کوہ و باغ و کشت و چو

وَلَا نَعْمًا لَّكُمْ

اور تمہارے چار پاؤں کے لئے سب کچھ نہیں لگا چار دے

فَإِذَا جَاءَتْ الطَّامَةُ الْكُبْرَى

پس جب آوے گی بلائے بس عظیم

پس جو ہوتا ہے سو ہو گا بڑا

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْأَنسَارُ بِأَمْعَى

اسی کرے گا یاد اس دن آدمی جو عمل کرتا تھا نے بیش و کمی

نامہ اعمال دیکھے اُس کے ہاتھ دیکھے جو دنیا سے لایا اپنے ہاتھ

وَبُورَتِ الْحَجِجُ لِمَنْ تَرَى

اور بھرتی ہوئی حج کے لئے جس کی تیری

سُورَةُ النَّازِعَاتِ

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ النَّازِعَاتِ

پس ہی جنت یگانہ جگہ ہے

یہ وہ جگہ ہے جہاں جنت و جہنم

جہاں جنت و جہنم

جہاں جنت و جہنم

دو دست مصعب و عمار بن عبید
ایک جنگ بدر میں مار گئی
سن ہو دو بجائی کے ایک مومن بیان
سے زبیرؓ القوم اور عالیٰ غضبان
دونوں نے شہزادہ ایک پر
دو ایک میں زکریا مصعب ہی ظم
پیلای در شان عمار بن عبید

اچکوا اس جرم سے رکھے کچھ
 دل وزیر و شاہ ہی اے باتیز
 شاہ بھی ہوا اپنی لونڈ کا غلام
 مصر دل میں ہو گا جیون یوسف عزیز
 دل سے سن تیر بہت آویگا کام
 جو ہولے نفس پاوے خلاص
 گرچہ ہو جیون چرخ سپری سے دوتا
 جمع ہو ریش سفیدی امردی
 ہی بزرگی عقل سے فی جہاں
 پیر نابالغ میں اکثر مردمان
 شیخ سعدی گلستا میں کہا
 دریا بابلے ہیضہ از ستور
 یا قناعت پر کند یا خاک گور
 نیست بالغ جز ہندہ از ہوا
 کرتا ہی در شان دو تہزادگان

از خلافِ نفس در خوفِ خدا
روحِ شاه و جسمِ نفس اُکسے گزیر
جبکہ ہووے نفسِ آمارِ کارِ ام
مت کہا کر نفس کا امی بامیز
دل میں رکھہ ایک صاحبِ دل کا کلام
کہتے ہیں بالغ اُسے مردِ انصاف
جی نہ بالغ جو بھی پاسبند ہو
مت تعجب کر کہ بالغِ نفسِ ردی
فی سُنّاو نے حکیمو کما مقال
مردِ دُورِ حاضری حرمِ ہو چوان
دیکھا ہو گا حال اُس تجارت کا
ان شنیدستی کہ وقتے تاجر
گفت چشمِ تنگ دُنیا دار را
خلقِ اطفال اند جز مست خدا
ایک مفسرِ اس روایت کا بیان :

سیانہ عم

سَيِّدُ عَمِّ

جانبہ تجھ کو نکلا
اس کا سوال
الہی ذات متعلق
جس طرف ایزد کے اس کا منتخب
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ

جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ

جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ

| | |
|----------------------------|----------------------------|
| جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ | جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ |
| جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ | جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ |
| جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ | جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ |
| جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ | جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ |

جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ

| | |
|----------------------------|----------------------------|
| جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ | جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ |
| جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ | جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ |
| جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ | جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ |
| جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ | جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ |

جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا فِيمَ أَنْتَ
مِنْ ذِكْرِهَا

سورة النازعات

| | |
|----------------------------|----------------------------|
| جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ | جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ |
| جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ | جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ |
| جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ | جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ |
| جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ | جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ |
| جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ | جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ |

جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ

سورة النازعات
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ

جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ
جس میں اس کے سوا یا مصطفیٰ

ہوا کے نام و شہس
 شہس رخ کو انار از و عقاب
 شہس پھر از نور مایا جو اب
 دی اس کے و عجا بہ نہ خبر
 عین عبد اعدا از شہس گنج
 عین روح الامین لئے شہس
 در میان حضرت عجا بہ
 جو گئے بیان نظمے عجا بہ
 ۱

یہ ہے حب و محبت خیر الانام
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 من أحب الناس فإني أحبهم ومن أحبهم
 فإني أحبهم ومن أحبهم فإني أحبهم
 من أحبهم فإني أحبهم

یہ ہے حب و محبت خیر الانام
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 من أحب الناس فإني أحبهم ومن أحبهم
 فإني أحبهم ومن أحبهم فإني أحبهم
 من أحبهم فإني أحبهم

یہ ہے حب و محبت خیر الانام
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 من أحب الناس فإني أحبهم ومن أحبهم
 فإني أحبهم ومن أحبهم فإني أحبهم
 من أحبهم فإني أحبهم

نقص بینائی میں جب ظاہر ہوا
 دیکھا جب نقص بصارت آشکار
 پھر تو وہ پردہ اٹھا کر جبریل
 لائے یہ آیات از رب جلیل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَبَسَ وَتَوَلَّى
 تَرَشَّ رَوَانًا پیرے گیا
 اور منہ کو پھیرا و دھڑے لیا

إِنِّي جَاءَهُ الْأَعْمَى

یہ کہ آیا پاس ان کے ایک خیر
 ذکر اعمی اس سے دیتا ہی خبر
 عذرا عجمی ہی از خیر الانام
 فہو اغیر از سب پہلے ادب
 جانا جب حضرت نے یہ تو ہجرت
 پہ عتاب حق ہی اعمی کے لئے
 جلد جا اس کو لیا بھکرت
 جب تلک دنیا میں تو حیات ہے
 یعنی عبد اللہ سکین و فقیر
 عذر ہی اعمی کا از خیر البشر
 یعنی کوری سے ہوا قطع کلام
 بلکہ ہی ترک ادب کا یہ سب
 تب ہوا دل کو نہایت اضطراب
 مضطرب ہوا اس کے لئے کو چلے
 کرتے تھے عذرا اس سے یوں اگر خطا
 تب تلک نفقے کا زمرہ ہی مجھے

یہ ہے حب و محبت خیر الانام
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 من أحب الناس فإني أحبهم ومن أحبهم
 فإني أحبهم ومن أحبهم فإني أحبهم
 من أحبهم فإني أحبهم

کونکہ اس کو رہنمائی ہے
 فانت عینہ تاجی
 یاکہ از ابراس دست کا فرمان
 اور وہ در باجی خالق سے یگان
 دھو مجھتی

فَإِنَّ عَنْهُ لَكُلُّهُ

[illegible]

سپارہ عم

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۳۴

فَسَمِعَهُ الذِّكْرَى

| | |
|-------------------------|---------------------------|
| پس کے سودا کے اوپر تیری | پنڈ تیری اس کو ہو سود مند |
|-------------------------|---------------------------|

مَا مِنْ بَشَرٍ

| | |
|--------------------------------|--------------------------------|
| پس چہی با نعمت و با عز و ناماز | دین و ایمان سے غنی اور بے نیاز |
| یعنی جو چہی دین و ایمان سے غنی | دل سے مستغنی ہے و ہر مرد کی |

فَإِنَّتَ لَهُ تَصَدَّقْ

| | |
|----------------------------|---------------------------------|
| ای تو جہ سے کہے ہی گفتگو | پس تو اسکے واسطے لاتا ہے |
| اسکے ایمان پر سمجھ کیا حرص | نہا کہ ایمان لاوے وہ گم کردہ بی |

وَمَا عَلَيْكَ الْأَمْرُ

| | |
|---|---|
| وما علیک الا امری | |
| <p>اگر ہووے پاک مرد خیر و شر وہ شقی کلمہ کہے کیا ذکر بھی کچھ رسولوں پر نہیں، الا بلاغ</p> | <p>اور نہیں جب تجھے یہ اس کا کچھ غم نکھا ان کا تجھے کیا فکرت اس کے ایمان سے تو رکھ دلو فراغ</p> |

وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى

| | |
|-----------------------------|-------------------------------|
| لیک جا تا ہی دے کیس | چل کے راہ دور سے رکھو ملین |
| یعنی عبد اللہ با صدق و یقین | سیکھنے آتا ہے تجھ سے علم دین: |

۱۰
 یاد رکھ

عقل کی پختگی کے لئے نقص و خلل سے بچنا اور اس کی تمام اقسام کو دور رکھنا ضروری ہے۔

میترا آتشہ
سید خدایت چاچا
سید جیوین کے اتحاد و یکجا
زندہ ہو جاویں گے

کلانا قیض حال امر
کے عجب ہر شے کے کورسٹ
جان جو مادر عجب
سے عجب ہر شے کے کورسٹ

موجوین کے پرتاجب
سے کما قیض
بہ دفا کتا جب
وعدہ ثبات با صدف کرنا نہیں

| | |
|--------------------------|-----------------------------|
| پتہ جب جسک انسان نام | روح اگر اس میں کرتی جب مقام |
| قدرت کامل سے رب العالمین | پیت میں پالے جب رکے کسین |
| پیت میں نطفے کے اوپر سبر | نوجہیں جبکہ جاتے ہیں گزرہ |

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسِّرُهُ

| | |
|-----------------------------|----------------------------|
| پس رہ اخراج کو اس پر خدا | سہل کرنا ہی سو دار الفناء |
| شیر مار سے اسے پھر قوت | پالے ہی ہر وقت محی لاموت |
| پھر کرے جب طفل نادان کو جان | پھر اسے کرتا جب پیر ناتوان |
| پھر اسے بچان کرے ہر آفت ش | جائے ہی وہ تو دردام کش |

ثُمَّ اَمَانَةً

| | |
|--------------------------|-------------------------|
| پھر اسے مارا خدا نے آشکا | جب ہوئی آخر حیات مستدار |
|--------------------------|-------------------------|

فَاَقْبَرَهُ

| | |
|-------------------------------|-----------------------------|
| پھر خدا نے گور میں اس کو کیا | پھر ساب نیک وید اسے لیا |
| نکم جب کوئی مرے انہر دوزن | جب اسے نہلا کے پہناوین کفن |
| اور پھر عین اس کے خباہت کی سن | اور کھین تربت میں باحد تین |
| زندگی و موت آدم کی طرف | حق نے جیون حیوان کی بہر شرف |

سورة علق

نست فرمایا اس کا فرمان
نست لائل اپنی قدرت کا بیان
نست اور کھین گردن بظہر سبیل
نست کلمہ آوین وہ باز
نست زجر اس کی بقوم سکون
نست قلیظ الانسان الى

پیشہ دیکھ کر اس کی طرف
پیشہ لگائی اس کی طرف
پیشہ لگائی اس کی طرف
پیشہ لگائی اس کی طرف
پیشہ لگائی اس کی طرف
پیشہ لگائی اس کی طرف

میهن ما سبزه باغ و دامن دیار / میوه ما سبزه باغ و دامن دیار
سپهر ما سبزه باغ و دامن دیار / سپهر ما سبزه باغ و دامن دیار
آرامش ما سبزه باغ و دامن دیار / آرامش ما سبزه باغ و دامن دیار
و قلم ما سبزه باغ و دامن دیار / و قلم ما سبزه باغ و دامن دیار
آواز گلها میوه ما سبزه باغ / آواز گلها میوه ما سبزه باغ
چشم ما سبزه باغ و دامن دیار / چشم ما سبزه باغ و دامن دیار
آواز گلها سبزه باغ و دامن دیار / آواز گلها سبزه باغ و دامن دیار

مناجی اللہ کی دعا ہے کہ
خدا سے پیدا ہوئے ہوئے
سب سے زیادہ دعا ہے کہ
خدا سے پیدا ہوئے ہوئے
خدا سے پیدا ہوئے ہوئے
خدا سے پیدا ہوئے ہوئے

سپارہ عَمَّ
ماہنامہ سید
چھوڑ دین
کیا غلامی
تجربہ کیا
بھی
باجا
مومنوں
سب

| | |
|---|--|
| <p>ابرو باد و ماہ و خورشید و فلک روز و شب ہیں اپنے اپنے کام میں</p> | <p>لوگ سيارہ و چندين ملک لقمہ تب آتا ہی اپنے کام میں</p> |
|---|--|

إِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا

ہم نے بسایا یہ تحقیق آب پاک

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا

پس کیا روئے زمین ہم نے شکاف
تھا جو کچھ حق شکاف ایسی صف

فَانْتَبَهَا فِيهَا حَبَاءٌ

یہ اٹھائے ہم نے اُسینِ جناب | تاکہ ہووے قوتِ سب کا رُز و شب

وَعَنْبًا وَقُضْبًا

اور اگلے ٹکے تاک ہی تاک سے خوش شیریں نکلے تاک سے

اور اُکھایا سبز تر جا بجای

وَرَبُّنَا وَنَحْلَا

اور اٹکا یا ہم نے زیتون و غر

روحن زتون بہت آتا ہی کام بہرمان و مالش و ہر طعام

وَحَدَّثَنَا يَحْيَىٰ غُلَبَاءُ

بایجاد وی که کیا سبب
مومنوں نے سب سے قبول
ب کیا فرمان حق جی سے قبول
ب سبب انعام و اکرام
ب خدا نے جو ہم مہر ان
از خوشتر کا پھر فرمان بیان
فَاَدْلٰجَاتِ الطَّالِحَةِ
سبب اوچی قیامت
سبب جو کہی دہشت
یعنی

۲۹

یعنی جب پہننے کا اسرافیل صویر ہو گا ہر جہان سے گا اس کا شور

لَوْ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبْنَاهُ

| | |
|-----------------------------|-------------------------------|
| اس دن بھائی سے بھائی کا مرد | اور مان اور باپ سے باسوز وورد |
|-----------------------------|-------------------------------|

وَصَاحِبِهِ وَبَنِيهِ ۝

| | |
|---|--|
| <p>ہمدوم و ہسم بستر و غم خوار تھی کثرتِ آفت سے روزِ رستخیز باپ بیٹے سے چرا و یگانہ نظر یہ تو ہی احوالِ حشر کا فزان ہونگے باہم خیر خواہ و جہربان</p> | <p>افزائشی زن سے جو وہ یار تھی اور کرگیا اپنے بیٹوں سے گریز اپنی اپنی آبر گئی اس قدر مرنے ہیں بعض مفریوں بیان ایک روز حشر جمع مومنان</p> |
|---|--|

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى الْأَخْلَآءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ

ہی یہ قرآن میں کہ قوم منکران
دشمن جان ہووینگے باہم کین

جو میں باہم دوست دنیائیں بجان
خزگر وہ مومنان پاک دین

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

| | |
|-----------------------------|-----------------------------|
| فخاص ہر یک مرد مومن یوم شہر | جو گاہ ایسے شائقین بس رویشہ |
|-----------------------------|-----------------------------|

یونیم بعباس کی روایت اور ابن ابی شیبہ کی روایت سے
ابن ابی شیبہ کی روایت سے

وَإِذَا الْحُجُجُ الْكِبَىٰ ۖ وَوَقَدْ وَقَدَّ ۖ وَأَمَّا الْكِبَىٰ فَسُرَّ ۚ وَإِذَا الْحُجُجُ الْكِبَىٰ ۖ وَوَقَدْ وَقَدَّ ۚ وَأَمَّا الْكِبَىٰ فَسُرَّ ۚ

| | |
|---------------------------------------|-------------------------------|
| پس چھ یہ سورہ با شرح بیان | تاکہ حال حاضر ہو اسی پر |
| بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ | |
| إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ | |
| جب بہم چمپیدہ ہو گا آفتاب | تو کو اس کے لپٹنے کے رشتاب |
| نیکیا جاوے گا اس کا فرشتہ نور | ہوے گا خور شدہ بنے نور و نور |
| وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ | |
| اور جب ہونگے سیرنگان | یعنی ہونگے تیرہ گی سے سب نہاں |
| وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ | |
| اور ہو دیں گے روان تب کوہاں | باد سے آجائینگے مثل غبار |
| وَإِذَا الْعُشُورُ | |
| اور جسد ناقہاں کے حاملہ | یازدہ ماہی سے جوہن کاملہ |
| عُطِّلَتْ | |
| چھوڑ جاوینگے معطل لگان | گرچہ انکو دوست رکھتے ہیں بھان |
| عاشرہ کو دوست رکھتے ہیں | کیونکہ ہم وہ جنس نادر و منتخب |
| اہل دنیا چھوڑ دیں گے مال و زر | مال سے اپنے ذر کہیں گے خبر |

وَأَمَّا الْكِبَىٰ فَسُرَّ ۚ وَإِذَا الْحُجُجُ الْكِبَىٰ ۖ وَوَقَدْ وَقَدَّ ۚ وَأَمَّا الْكِبَىٰ فَسُرَّ ۚ

سَيَّارَةٌ عَمَّ

وَأَمَّا الْكِبَىٰ فَسُرَّ ۚ وَإِذَا الْحُجُجُ الْكِبَىٰ ۖ وَوَقَدْ وَقَدَّ ۚ وَأَمَّا الْكِبَىٰ فَسُرَّ ۚ

وَإِذَا الْحُجُجُ الْكِبَىٰ ۖ وَوَقَدْ وَقَدَّ ۚ وَأَمَّا الْكِبَىٰ فَسُرَّ ۚ

وَإِذَا الْحُجُجُ الْكِبَىٰ ۖ وَوَقَدْ وَقَدَّ ۚ وَأَمَّا الْكِبَىٰ فَسُرَّ ۚ

اور زمین صاحب کھارائیں
 دل سے فرمان کروا سکا قبول
 اور دیکھا شاہ دین بیاہن
 صورت اصلی پر تیسرا لکھن
 نام لکھی زمین
 خلیفہ عرب و فلک کے جلوہ گر

ہی بزرگ و محترم پیش خدا
 یا مژدا اس سے ہی ختم الہا بنیا
 ذی قوت
 صاحب قوت ہی وہ شہباز
 کی بہت حسے زمین زیر و زبر
 عند ذی العرش ملکین
 نزدیک عرش ہی باغ و جاہ
 یعنی ہی پر منزلت پیش الہ
 مطاع
 ہمت و فرمان وہ اسفل فلک
 حکم برداری میں ہیں اسکی ملک
 ثم آمین

اس جگہ بس وہ امانت دے
 یا مژدا اس سے ہی وہ دریم
 صاحب قوت بطاعت اسقند
 ہینگے در پیش خدا باغ و جاہ
 سید و فرمان روا سلطانین
 ہیں امین مخزن اسرار غیب
 یا جو کچھ کہتے ہیں در پیش خدا
 وحی پہچانا اسکا کار ہی
 جو محمد ہی رسول حق کہیم
 تھے کہ بس محبوب تھا وہ ذی جبر
 در مقام صدق محبوب الہ
 ہیں اطاعت میں سب انکی ہونین
 عیب پوش خلق ہیں لاشک و ربا
 مستجاب ہوتی ہی سب انکی دعا

اور زمین احمد با سار بنان
 یعنی وحی حق تفسیر پر بیان
 ارادہ بیاہن شاہ سبیل
 کردیا اسراں کو اسیریں

وہاں وہ فعل تسلط
 اور زمین اسکا سلطان
 سلطان کے لئے ہونے
 یا مژدا اس سے ہی وہ دریم

زمین کے لئے فرمان
 یا مژدا اس سے ہی وہ دریم
 زمین کے لئے فرمان
 یا مژدا اس سے ہی وہ دریم

اور شہیدان کے سب سے پہلے عالم اطلاق سے عالم استقامت میں پہنچا کر ان کو صفات عظمیٰ میں مبتلا کر دیا
 اور ان کو صفات عظمیٰ میں مبتلا کر دیا اور ان کو صفات عظمیٰ میں مبتلا کر دیا

اَنْ يَسْتَقِيمَ

| | |
|--------------------------------|-------------------------------|
| یعنی راہ راست پر ہو استوار | لاوے راہ راست پر تار کردگار |
| سُن ہو جس دن اس آیت کا ترلا | یوں لگا کہنے ابو جہل فضول |
| چاہ پر بندیکے ہی دین کا مدار | کچھ نہیں اس میں خدا کا اختیار |
| بندہ مگر چاہے کرے دین کو قبول | ورنہ چاہے تو کرے اس سے عدول |
| کفر و دین میں بندہ ہی مختار ہے | اختیار اس کا ہی حق بیکار ہے |

وَمَا تَشَاءُونَ اِلَّا اَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ

| | |
|----------------------------|---------------------|
| اور چاہو گے کبھی راہ ہدایت | جب تم کو چاہیگا خدا |
|----------------------------|---------------------|

رَبِّ الْعَالَمِينَ

| | |
|-------------------------------|-----------------------------|
| ہی وہی پروردگار کائنات | جس کو چاہے کفر سے بخشے نجات |
| ہو سے اس کے سبھی کی بودی | نیت ہی سب کچھ وہی ہو بودی |
| اور حیات کی سبھی سبکی حیات | علم سے ہی کے علم کائنات |
| ہی اس کی چاہ سے بند و مکی چاہ | پس وہ ہوتا ہی جو چاہی اللہ |
| اس کی قدرت سے ہی قدرت کی جان | گردے قوت زمین سب توان |
| سُن کلام قلب ہی اس کا کلام | حس باطن ہی زبان خاص و عام |

اِنْ يَخْضَعْنَ غَبَرًا
 اَوْ يَخْضَعْنَ غَبَرًا
 اَوْ يَخْضَعْنَ غَبَرًا

سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ

اِنْ يَخْضَعْنَ غَبَرًا
 اَوْ يَخْضَعْنَ غَبَرًا
 اَوْ يَخْضَعْنَ غَبَرًا

اِنْ يَخْضَعْنَ غَبَرًا
 اَوْ يَخْضَعْنَ غَبَرًا
 اَوْ يَخْضَعْنَ غَبَرًا

يا ايها الناس اني قد تركت
 خلفي ظلمات فليكن الله
 نوركم

وَإِذَا الْكُفَّاءُ بَايَعْتُمْ ۚ

چون خزان میں برگہائے زرد فدا
جیون قنادیلِ معشوقِ بر سما
اور پکڑ کرین ہمیں فرشتے بالضرہ
باقعہ سے زنجیریں چھینا جاوینگے کون
ہوگی ظاہر تیرگی افلاک پر

اور جھڑپیں گے چرخ سے اٹھ کر تمام
 بین کو اکب اہل بیتان نے کہا
 جا جا بین بستہ باز بخیر نور
 جیکہ مر جاوینگے اہل آسمان
 تب ستار جھڑپیں گے خاک پر

وَإِذَا الْبُحَارُ فَجَّتْ

مرگے بوجھاو گھاٹک دریا کلان

اور کئے جاوے گئے سب ورثہ داروں

وَإِذَا الْقُبُورُ بُشِّرَتْ

فانکالین اس کے بوسیدہ بشر
جی اٹھنے کے دم میں سب اہل قہور

اور کریں چپ خاک کو زیر و زبر
لیجئے چپ برہم کرینگے خاک کو

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَرَتْ

آگے جو بہنا عمل از خیر و شر

جائے شک و شبہ

وآخرت

یعنی کہ تاخیر تو نے نے سند

اور جو صحیح رہے از شک وید

عربی یاد دینا
چند مصلحتیں لکھا اے جو
کرتے ہیں ان کی شہرت یوں بیان
بیان ہے ارشاد جب کہ
خالص حکمت سے نہیں قول حکیم
تا کہ جسے غمزدہ کہی نہ
چرب و شیرین نہ پیر افضل دردم
فَسَوْفَ يَكُونُ
سب کی کیا قیامت ہے برابر دوست
راست ہموارہ مصطفیٰ
فعلک

گیمیان میں سب کا ارادہ
اور فرماں کا فرمان
بصورتِ جہان
جاکے رونق میں رہے گیمیان
روزی و شب
فماضی عہد کا فرمان
اور ہر لمحے کا فرمان
فماضی عہد کا فرمان
اور ہر لمحے کا فرمان

قَدَّ لَكَ

| | |
|--------------------------------------|----------------------------|
| پس کیا تجھ کو درست ایچوش لقا | خلقتِ حیوان سی خوب و جدا |
| فِي آيَةِ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكِبَكَ | |
| چاہا جس صورت میں یعنی خوب و جدا | دی تجھے ترکیب اسی عالی شرت |

كَلَّا

| | |
|--------------------------------|-------------------------------|
| یوں نہیں کرتے ہیں جو کافر گمان | یعنی بعد از مرگ پھر دنیا کہاں |
| بَلْ تَكَذِّبُونَ بِاللَّهِ | |
| بلکہ تم ہوئے کفر و رومعاً | کرتے ہو تکذیب از روی عناد |

وَأَنْ عَلَيْكُمْ تَحَافُظِينَ

| | |
|----------------------------|------------------------------|
| اور میں تم پر فرشتے گیمیان | پاسبانِ قول و فعل و جسم جان |
| كِرَامًا كَاتِبِينَ | |
| محترم بھیے کراما کا تبین | لکھتے ہیں اعمالِ ناسہ کے تین |

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ

| | |
|--|--------------------------------|
| جانتے ہیں تم جو کچھ کرتے ہو کام | یعنی کار نیک و بد ہر صبح و شام |
| إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ | |

گیمیان میں سب کا ارادہ
اور فرماں کا فرمان
بصورتِ جہان
جاکے رونق میں رہے گیمیان
روزی و شب
فماضی عہد کا فرمان
اور ہر لمحے کا فرمان
فماضی عہد کا فرمان
اور ہر لمحے کا فرمان

سُورَةُ الْأَنْقِطَارِ

تہذیب و تمدن کا
تہذیب و تمدن کا
تہذیب و تمدن کا
تہذیب و تمدن کا
تہذیب و تمدن کا
تہذیب و تمدن کا
تہذیب و تمدن کا
تہذیب و تمدن کا
تہذیب و تمدن کا
تہذیب و تمدن کا

فماضی عہد کا فرمان
اور ہر لمحے کا فرمان
فماضی عہد کا فرمان
اور ہر لمحے کا فرمان
فماضی عہد کا فرمان
اور ہر لمحے کا فرمان
فماضی عہد کا فرمان
اور ہر لمحے کا فرمان
فماضی عہد کا فرمان
اور ہر لمحے کا فرمان

وَأَذْكُرُكُمْ لِيَوْمِ الْحِسَابِ

| | |
|-------------------------------|------------------------------|
| اور لکھے گا حق باعد از موت ہو | تسکین نامے میں اس کے بر فطرت |
|-------------------------------|------------------------------|

سُورَةُ الطَّغْيَةِ عَلَيْهِ وَهِيَ سِتُّ شُكُوكٍ

سورہ مکہ مجیدہ مکلفین
کلمے ایک سواؤراؤ ہتر بن تمام

درستان نزول ابن سوس

| | |
|---|---|
| اہل شرب بسکڑے طغیان و سیل جب رسول اللہ و اثنا اے راہ | نت خیانت کرتے تھے درویشان اے تب بہہ سورت آئی ازالہ |
|---|---|

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِلطَّافِئِينَ

ہوا ہی برکا ہنگان وزن وکیل
 بولیں ایک وادی دوزخ ومان
 ہی وہ جائے گردم و بسیار
 تھا مدینے میں سنو اکبر و خام
 میل دور کھتا تھا وہ گم کردہ راہ
 جس کسی سے لیتا غلہ آپ میل

ابرار و صالحین کی دعا سے
 سب اچھے جاوے گا
 ارمی اسد کے کٹر
 خائف و لرزان
 بغیر پیٹھ پر
 تانے پٹھان
 سب عالمین
 عالمین کے
 سب کے
 سب کے

ایں نو چا نکا جان کے نہ کہ کوئی
 ہزاروں میں سے ایک ہے جس نے
 اپنے چاچا کو اپنے چاچا کے
 ہونے پر اپنے چاچا کے ہونے پر
 اپنے چاچا کے ہونے پر اپنے چاچا کے ہونے پر

| | |
|---|--|
| جیکر لچا ہے بن نیکون کا عمل کرتے ہیں بعضے مفت رویہ بیان دیکھے جو جانے وہیں ناکردہ سیر لینے آتے ہیں اسے قد و سیماں لئے استقبال آتے ہیں سب اور نگاہ رکھتے ہیں اس کو تائبہ شر | ہر زمین سے آسمان پر نہ خلل نامہ مسطور ہی اور بان شان لینے اس نائین سر تا ماہی خیر میں مقرب جو خدا کے در آسمان ہر طرف سے خاصہ درگاہ رب دوونگے اسیر گواہی روضہ شر |
|---|--|

اِنَّ الْاَكْبَرَ اَمْرٌ لِّهٖ نَعِيْمٌ عَلٰى الْاَكْبَرٰتِ يَنْظُرُوْنَ

| | |
|--|--|
| یگیان ابرار ہونگے در بہشت یعنی بر تخت مرصع شادمان ہو گا وہ دنیا کی برابر وہ مقام یا کہ دیکھینگے عذاب کافران ہیں وہ نیکو کار جو امر خدا اور خدا جس چیز سے رکھا ہی باز اور جو اہل معصیت فجار ہیں | تختوں پر دیکھینگے وہ نیکو سرشت دیکھینگے ملک پہ کو با عظم شان ایک نظر میں سب کو دیکھ گا تمام جتنے ہیں دوزخ میں با وہ فغان یہاں سجالاتے ہیں با صدق و صفا بازار ہے میں بخوف نے نیاز اگر کریں توبہ تو نیکو کار ہیں |
|--|--|

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ لُغْزَةَ النَّعِيْمِ

بعضے چون گل
 دیکھتے ہیں وہیں
 وہاں بلا اسے باو دیکھتے ہیں
 وہیں فرود خورشید
 محض خفاہ و حسرت
 محض خبر ابرار
 میرا کہ خبر ابرار
 میرا کہ خبر ابرار

سورة الطه

بہشت میں
 پاکیزگی میں
 پاکیزگی میں
 پاکیزگی میں
 پاکیزگی میں
 پاکیزگی میں
 پاکیزگی میں
 پاکیزگی میں

ایں نو چا نکا جان کے نہ کہ کوئی
 ہزاروں میں سے ایک ہے جس نے
 اپنے چاچا کو اپنے چاچا کے
 ہونے پر اپنے چاچا کے ہونے پر
 اپنے چاچا کے ہونے پر اپنے چاچا کے ہونے پر

سے

ایک کس اگر صورت را اندو
 قصد صورت کرد از اندو
 و اما نیکو اعلیٰ حافظین
 اورینین بھیجے ہیں کاوان
 یا کہ بودین مومنین
 یا کہ چون اعمال مومن
 یا کہ چون مومن بر گواہ
 یا کہ چون مومن بر گواہ

ایک کس اگر صورت را اندو
 قصد صورت کرد از اندو
 و اما نیکو اعلیٰ حافظین
 اورینین بھیجے ہیں کاوان
 یا کہ بودین مومنین
 یا کہ چون اعمال مومن
 یا کہ چون مومن بر گواہ
 یا کہ چون مومن بر گواہ

ایک کس اگر صورت را اندو
 قصد صورت کرد از اندو
 و اما نیکو اعلیٰ حافظین
 اورینین بھیجے ہیں کاوان
 یا کہ بودین مومنین
 یا کہ چون اعمال مومن
 یا کہ چون مومن بر گواہ
 یا کہ چون مومن بر گواہ

| | |
|---------------------------------------|-------------------------------|
| سن لے سبجہ تک نہ پہنچے تھے علی | جو ہوئی نازل یہ آیت برہمی |
| وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ | |
| اور جب پھرے ہیں قوم سکران | اپنے گھر میں یا سیرم دوستان |
| انْقَلَبُوا فَكَيْهِنَ | |
| پھرے ہیں شادان و خندان پر خور | انگو استہزای مشاء سرور |
| وَإِذَا رَأَوْهُمْ | |
| اور جب دیکھیں ہیں ناگردیدگان | مومنوں کو تو یہ کہتے ہیں عیان |
| قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَأَصَاوُنَ | |
| بیگمان یہ قوم ہیں گمراہ تمام | تج ان کے سپرد جب اللہ کا نام |
| معتقد درویش کے جو ہیں بہان | کہتے ہیں ان کے تین یون سکران |
| انکا کیوں رکھتے ہو دلمین جفا | تکو کیا حاصل ہوئی ان سے مراد |
| زنگے شامت اپنے استقیا | نے نصیب از فیض عالم لیا |
| شامت انکار سے بیگی مدام | صحت خاصان حق انیر حرام |
| قبر حق سے ہو گئے آخر ہلاک | ہو گئی برباد انکی مشت خاک |
| صورت ظاہر پر کرتے ہیں نظر | حال باطن سے ہنیں ان کے خبر |

ایک کس اگر صورت را اندو
 قصد صورت کرد از اندو
 و اما نیکو اعلیٰ حافظین
 اورینین بھیجے ہیں کاوان
 یا کہ بودین مومنین
 یا کہ چون اعمال مومن
 یا کہ چون مومن بر گواہ
 یا کہ چون مومن بر گواہ

ایک کس اگر صورت را اندو
 قصد صورت کرد از اندو
 و اما نیکو اعلیٰ حافظین
 اورینین بھیجے ہیں کاوان
 یا کہ بودین مومنین
 یا کہ چون اعمال مومن
 یا کہ چون مومن بر گواہ
 یا کہ چون مومن بر گواہ

ایک کس اگر صورت را اندو
 قصد صورت کرد از اندو
 و اما نیکو اعلیٰ حافظین
 اورینین بھیجے ہیں کاوان
 یا کہ بودین مومنین
 یا کہ چون اعمال مومن
 یا کہ چون مومن بر گواہ
 یا کہ چون مومن بر گواہ

5

| | |
|------------------------------|------------------------------|
| سب اٹھائے جاؤ گے تم سب یکساں | یعنی ہو گئیں زندہ جسم مردگان |
| اور حساب نیک و بد لکھا خدا | در خور اعمال و لو لکھا جسرا |

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا

| | |
|----------------------------|-----------------------------|
| کرنے والا ہے بسعی ورنج کار | ہیشک ای انسان تو بہر کردگار |
| ہے جو حق سعی لانا ہے سجا | لینے ہے تو سعی از بہر خدا |

فَلَا قِيَّةَ

| | |
|--|--|
| <p>ہوگا یا داسش عمل سے کامیاب دیکھے گا اُس روز دُعا کا عمل</p> | <p>پس ملاقی ہوگا وہ روز حباب یعنی تو کرتا ہے بیان جیسا عمل</p> |
|--|--|

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِمِثْقَلِ ذَرَّةٍ

| | |
|-----------------------------|----------------------------|
| نامہ دست راست میں ہجرت لکھا | پس لے جو شخص جاوے گا و یا |
| نامہ اعمال اندر دست راست | یعنی جکو دینے روز بازخواست |

فَسَوْفَ يَحْشِبُهَا بَآئِسًا

| | |
|------------------------------|---------------------------|
| پس کیا جاوے گا وہ ان کا حساب | لیئے ہووے گا یا سانی شتاب |
|------------------------------|---------------------------|

وَيُنْقِلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مُسْتَوِيًا

| | |
|----------------------------|------------------------|
| اور پھر گایا وسوئے اہل عیش | ای بسوئے مومنان پاکشیں |
|----------------------------|------------------------|

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ

فَيُؤْتِيهِمْ مِنْ فَضْلِهِ قِيَامًا

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

یہ نہیں کہتے کہ میں ہرگز مگر ان
فلان

اگر کسی کو اللہ تعالیٰ سے
دوستی ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے
دوست ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ
سے دوستی ہر شے سے بہتر ہے

سپارہ عَمَّ

یہ نہیں کہتے کہ میں ہرگز مگر ان
فلان

یہ نہیں کہتے کہ میں ہرگز مگر ان
فلان

یہ نہیں کہتے کہ میں ہرگز مگر ان
فلان

۴۴
ماکھ لیسے روزمین رہتے نہ ہم
یا نہ آتے خاک میں افلاک سے
اس وجود اپنے سے بہتر تھا عدم

وَيَصِلِي سَحَرًا

اور پیر کا آتش دوزخ میں جا
لمگنے کا حسرت سے دنیا کی ہوا
ہمزو عاصم سے کرتے ہیں بیان
فحہ یا و سگون صادق ہاں
ترو بعضے ضم یا و فتح صاد
بعد ازاں لام متشور کھ تو یاد

اِنَّهٗ كَانَ فِيْ اَهْلِهٖ مَّسْرُوْرًا

بیگمنا دنیا میں کرتا حرص و اڑ
اپنے خویش و اقوامین شاد و نا
یعنے تھا نازان ہمال دنیوی
دولت فانی پہ مغرور و غوی

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّجُوْرَ

بیگمنا کہتا تھا دنیا میں گمان
پہ کہ ہرگز پھر نہ آوے گا و مان
یعنے انکار قیامت تھا اسے
بعد مرنے کے ہی پھر دنیا کے

فَلَا

یون نہیں کہتے ہیں جو پہر مگر مان
ارے آوے گی تن مردہ میں جان
زندہ ہوا وینے سب پیش خدا
اپنے کردار و کنی تا پا وین جزا

وَاللَّيْلُ

یہ نہیں کہتے کہ میں ہرگز مگر ان
فلان

یا کہ

یعنی ہر لفظ سے علقہ کی نشان
عبدالزمان بھی صورت اسکی خالق نے
عبدالزمان بھی صورت اسکی خالق نے
عبدالزمان بھی صورت اسکی خالق نے

تو سوار و کچا کچا
کچا کچا کچا کچا
کچا کچا کچا کچا
کچا کچا کچا کچا

سُورَةُ الشَّقَاتِ
سُورَةُ الشَّقَاتِ
سُورَةُ الشَّقَاتِ
سُورَةُ الشَّقَاتِ

سُورَةُ الشَّقَاتِ
سُورَةُ الشَّقَاتِ
سُورَةُ الشَّقَاتِ
سُورَةُ الشَّقَاتِ

سُورَةُ الشَّقَاتِ
سُورَةُ الشَّقَاتِ
سُورَةُ الشَّقَاتِ
سُورَةُ الشَّقَاتِ

یا کہ جسم جمع ہووے اسکا نور
یعنی درایم میض اسکی قسم
جان اہین ایام میض ای مردین
یا کہ نور کرتا ہے ظہور
جو ہین روشن تین شب تا جہم
تیر جوین اور چودھوین اور زہر جوین

لترکین طباعن طبیق

ترے گراس لفظ کو باضم یا
بیگمان پنچو گے اب حال بحال
یعنی مرگ و شدت و سکران تو
یعنی تم ہو گے ملاقی بیگمان
پنچو گے پایہ بپایہ زینہا
ایک حالت پر نہیں رہا بشر
جیسے بعد از زندگی آتی ہے موت
عرضہ محشر میں پیراؤینگے سب
دیکھنے کے فردوس لغات بہشت
یون لکھا ہے زایدی رکھ تو یاد
ایک حالت پر نہیں رہنا بحال
تو میں معنی اس کے یون کہنا بجا
بھر کر و گے تم وہاں سے ہتھال
سخی روز قیامت بعد فوت
ہر بلند و پست کو ای رہ روان
نگو ہر زمین سے کرنا ہی گذار
بلکہ ہر حالت سے جاتا ہی گذار
زندہ ہو کے سب اٹھینگے بعد فوت
بہر میزان و حساب از حکم رب
مومنان پاکدین نیکو سرشت
بس یہیں تھوین جس اس مراد
بلکہ از حال و بحال انتقال

وإذا قرأ القرآن فاستمعوا له
وإذا قرأ القرآن فاستمعوا له
وإذا قرأ القرآن فاستمعوا له
وإذا قرأ القرآن فاستمعوا له

ایک بولاسین ایمان رکھنا
 اور اس کے اعمال نیکو کرنا
 واسطے اس کے لیے عین غنیمت
 بن کر دینے کا ستارہ
 ہم خواہم کہ اس کے رحمان پر
 ثابت نہ رہے اس کے بندگان
 اس کے کرم کا اس کے ہاں
 مانگنا ہونے کا وہ رخ
 جس سے دینوی گناہ اس کے رحمت پر
 عین غنیمت ہے اس کے رحمت پر

قال لا تفتخ فی فضلک علیہ
 و سئل عن فضلہ علیہ
 اعادہ اللہ سورۃ الشفۃ
 کا ترجمہ ہے ان یعطیہ
 اس طرح فرماتا ہے رحمت بنی

سَيِّدُكُمْ

سورہ کہتے ہیں سورہ شفاء
 سورہ کہتے ہیں سورہ شفاء
 سورہ کہتے ہیں سورہ شفاء
 سورہ کہتے ہیں سورہ شفاء

بعضے اہل علم کہتے ہیں کہ زود
 اور بعضے آخری سورت یہ جا
 چارہ سجدہ میں قرآن میں تمام
 پڑھ کے اس آیت کو کہ تم میں سجدہ
 کرتے ہیں سجدہ تلاوت کا ادا
 تیرھواں سجدہ جب یہ اچھا کیا

بَل

کرتے ہیں انکار محشر سو نہیں
 یعنی برحق جب قیامت یقین

الَّذِينَ كَفَرُوا لَيَكْفُرُنَّ

جو نہ ایمان لائے کفر چھوٹ
 کرتے ہیں تکذیب قرآن و رسول

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ

اور ہے واما تو خدا عجب دان
 جو یہ اپنے ولیمین کہتے ہیں ایمان

کرتے ہیں یمنین جمع ازراہ کین
 از لفاق و کفر و بغض مومنین

فَتَسْتَرْهَم

پس تو انکو مژدہ دے یہ مصطفیٰ
 اس طرح ہے یعنی جو حق نے کہا

بَعْدَ الْهَمِّ

دے خبر انکو کہ ہو گئے وہ ہلاک
 ہو گات ان پر عذاب درد رک

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

سورہ کہتے ہیں سورہ کہتے ہیں
 سورہ کہتے ہیں سورہ کہتے ہیں
 سورہ کہتے ہیں سورہ کہتے ہیں
 سورہ کہتے ہیں سورہ کہتے ہیں

~~Handwritten scribbles~~

[illegible]

جان لے ایک رُج ایک حصے کا کام
 حنون حمل اور ثور اور جوزا ہی جان
 سنبلیہ میزان و عقرب قوس و یاد
 سال کے عرصے میں خوشید و لون
 اور بامرق جہینے عین تیر
 جہان خوریا ابطی السیر
 مہر سے بیگا سیرج التیر
 یا مراد اس سے لئے بارہ امام
 سن سمر نے کہا ای باخبر
 بین یہ برتان عظیم ام ہوشیا
 یا مروان سے ہی ابواب سما

بارہ ہی حصے فلک کے ہیں تمام
اور سلطان و امین گجانی
رکھ جہادی و ولود حوت ان خوش نہا
قطع کرتا ہے بروج آسمان
قطع کرتا ہے فلک کو سرسبز
ایک برج ایک ماہ میں کرتا طحی
جوار ماہی و نمین طحی کرتا ہے راہ
جن سے ہے چرخ نبوت کا انظام
یعنی بین نائب میرے اثنا عشر
برکمال قدرت پروردگار
ماستارے جو کہ بین حاجت و

وَالْيَوْمَ الْمَوْعُودِ

اور قسم اُس روز کی سن گوش کر

اور وہ ہی موعود ہر حق و بشر

وَمُشَاهِدِ

اور بھی سو گند گواہ پاک جان

جو کہ یہ مخلوق میں صادق نشان

سُورَةُ الْبُرُوجِ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا
الله ما كنا لنفهمه بعد هذا

[illegible]

تو میں اپنے حق سے استدعا کروں
اُس سے حاجت کیا عہدِ دوست
حکامِ طیب اُسے تلقین کیا
یوں حضورِ حق سے کی اُن نے دعا
جب گیا با چشمِ روشن تر شا
شہ نے پوچھا رو حیرت سے بلا
عرض کی حاجت پوچھنا رو شا
شہ نے پوچھا کون ہی تیرا خدا
جز خدا کو ہی نہیں مہربوب
ہیگی اُسکی بندگی کرنی جب
شاہ نے حیلے سے پوچھا سچ بتا
ناگہ میں بھی اُس سے جا رشا دلون
تھا ہوا خواہ ملک حاجت بجان
دین حق شاید کرے شہ ختید
شاہ نے اُسکو بلا کر رو برو

جلد تیری چشم کو بینا کروں
 حکم کو تیرے بچا لاؤں گا چٹ
 صاحبِ ایمان و اہل دین کیا
 جو وہیں ایک آن میں بنایا ہوا
 شاہ نے کی اس کی آنکھوں پر نگاہ
 کیونکہ تیری آنکھ نے پانی شفا
 میں نے پانی آنکھ ارضِ فضل اللہ
 یوں کہا ہی مالکِ ارض و سما
 جس جگہ دیکھو وہی موجود ہے
 غیر کو اس کے ہنسنے سجدہ روا
 کس سے یہ ارشاد حق تو نے لیا
 متفق ہوں دل سے اور خدائے مکرور
 اُس جوان کا قصہ لایا ویران
 اور پکڑے کیش باطل سے کرنا
 ہو کہ اللہ اس کے دین سے موبو

سُورَةُ الْبَقَرَةِ

جیکہ اس احوال کے سننا
اب زمین میں کھودو ایک عظیم
نے کرے جو دین عیسیٰ سے ابا
اگ مومن کو نہ بھجائی ضرر
لائے تھے ایک مومنہ کو بانجا
حصین یک کافر نے وہ لڑکایا
جابتی تھی زن کہ ایمان سے پھرے
تب کہا لڑکے نے اسی ماجر کر
طا برا چھکا تھا مجھ کو مارین
مجھ پر یہ کی گلا آتش جنوں خلیل
حکم سے حق کے ہوئی یہ نابرد
سنے ہی مان بھی گری آتش میں جا
پھر تو آتش میں مسلمان و نیدا
یون وہب کہتا بحسن امیر دکا
اور کہا کبھی نے سن امیر دین

سورة الباق

عیسیٰ رکھتے تھے زمین کے پھل لین
 یوں کر یہ ایک قوم کے لئے
 الان یومئذ انزلنا
 عیسیٰ ابن مریم جو اس
 عیسیٰ کو کہتے تھے تو ان
 یاتین کہتے تھے انکو بر ملا
 عیسیٰ ابن مریم ایمان لائے جو مان
 الخیرین
 الساجدین
 اللہ

[illegible]

اسطان سب سے بڑا ہے
 میں اس کو توں سے کہتا ہوں
 دلائل القویٰ الکریم
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے

| | |
|---|----------------------------------|
| وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ | |
| اور خدا ہر چیز پر شہید گواہ ہے | مومن و کافر پر رکھا ہے نگاہ |
| یعنی وہاں ہے بحال نبگان | سب عیان ہیں یہاں جہاں |
| اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَوُا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ | |
| فتنے میں ڈالا جنھوں نے ایمان | ایک مردان و زنان مومنان |
| ثُمَّ لَمْ يَتَوْبُوْا | |
| پھر نہ آئے سوئے تھی کافر شقی | اور نہ کفر و ظلم سے توبہ تھی کمی |
| فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلْحَرِيقُ | |
| پس جہنم و نکوہی و دوزخ کا عذاب | اور جہنم و نیا میں جلتا جون کیاب |
| یعنی دنیا میں خداوندان عا | جل کے خاکستر ہوئے مثل غیا |
| ہتے ہیں وہ آتش کفار سوز | ہو بلند اس غار سے چھل گئے بروز |
| اپنے حلقے میں جہنم و نکوہی | اور جلا کر سب کو خاکستر کیا |
| اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | |
| لائے جو تحقیق ایمان بر خدا | اور کئے اعمال شائستہ سا |
| لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ | |

سب سے بڑا ہے
 میں اس کو توں سے کہتا ہوں
 دلائل القویٰ الکریم
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے

سب سے بڑا ہے
 میں اس کو توں سے کہتا ہوں
 دلائل القویٰ الکریم
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے

اسطان سب سے بڑا ہے
 میں اس کو توں سے کہتا ہوں
 دلائل القویٰ الکریم
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے
 کہ یہی نعمت اس کا دین ہے

ان کی طرف سے ایک عالم غزوة و عالم سلا
 ان کی طرف سے ایک عالم غزوة و عالم سلا
 ان کی طرف سے ایک عالم غزوة و عالم سلا

| | |
|---|---|
| درشان نزول ان سوره | |
| کہتے ہیں ایک رات ختم الانبیاء ٹوٹا ایک تارا فلک سے ناگہان دیکھ بوطالب نے پوچھا بعد ازیں تب پمیر نے یہ فرمایا بیان بس یہی ہے ایک کوکب پر خج برین وہ نہیں اس سورت ازب الجلیل | بیٹھے بوطالب چچا کے پاس بھر گیا شعلے سے جو ف آسمان کیا ہی یہ آتش جو ٹوٹی بر زمین یہ بھی ہے ایک قدرت حق کائنات مارتے ہیں اس سے دیون کے تین لائے اس آیت کو حضرت حیرل |
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | |
| وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ | |
| آسمانی در ستاروں کی قسم اسی رات غرمت ہر آسمان جو وہ تارے ہو میں پیدا شب | ہوتے ہیں جورات کو پیدا ہم اور رات ہی انجم و آسمان گان روز کو ہوتے ہیں تہاں یکے سب |
| وَمَا آدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ | |
| اور ہی کیا تم کو خبر یا مصطفیٰ یعنی کیا جانو کہ طارق ہی یہ کیا | |
| الْحَجُّمُ الثَّقِیْبُ | |

میں نے ایک عالم غزوة و عالم سلا
 میں نے ایک عالم غزوة و عالم سلا
 میں نے ایک عالم غزوة و عالم سلا

میں نے ایک عالم غزوة و عالم سلا
 میں نے ایک عالم غزوة و عالم سلا
 میں نے ایک عالم غزوة و عالم سلا

میں نے ایک عالم غزوة و عالم سلا
 میں نے ایک عالم غزوة و عالم سلا
 میں نے ایک عالم غزوة و عالم سلا

40

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝

| | |
|------------------------------|-------------------------------|
| چاہئے انسان کو بس دیکھنے ذرا | اُسکو ہی کس چیز سے پیدا کیا |
| نیئے جو ہی منکر بعث و جزا | دیکھے احوال اپنی اصل ایجاد کا |

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍۙ

جو ہوا مخلوق زاب بختہ رحم مادر میں ہو بس بختہ

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِفِ

| | |
|--------------------------|-------------------------|
| نخلے ہی وہ آب از پشت پدر | اور عظام سینہ زن سے پدر |
|--------------------------|-------------------------|

اِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ

| | |
|---|---|
| <p>لیکن تحقیق ہی ایسا خدا یعنی آبِ رفتہ جو کے تین یا تو انا ہی، صحیح مردگان</p> | <p>پھرنے پر اس کے قیام ہی سدا وہ تو انا ہی کہ چرلاوے نہیں احیٰ تین مردہ میں پھر لاوے گا جان</p> |
|---|---|

يَوْمَ تَلِي السَّاعِي

| | |
|---|---|
| <p>ہوگا کہ چھ پنہان سو ہو گیا عیان ہوگا ہر کردار پنہان آشکارا بنیں اعمال فی الضم رکھ تو یاد</p> | <p>ظاہر بن ہونے اسرار نہان ہر پنہان ہوگا عیان روز شمار پتے پتہ کردار نہان سے مراد</p> |
|---|---|

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حق منیب و کجیا پر حال حفظی
 سب سے بڑا کوزہ عطل
 سنہ ۱۲۸۵

حق منیب و کجیا پر حال حفظی
 سب سے بڑا کوزہ عطل
 سنہ ۱۲۸۵

حق منیب و کجیا پر حال حفظی
 سب سے بڑا کوزہ عطل
 سنہ ۱۲۸۵

| | |
|--|---|
| ہو تا ہی جب کور ماراژ و نا سو فک کے پتون کو لا انگوٹے مل پھر اس سے بنیا کر ہے ہی کار پھر دکھائی رہ کہ رکھ باہر قم | ہی یہ کشف و کوشی میں لکھا وحی حق ہوتی ہی جاگر سے نکل جب ملے ہی قطع کر راہ دراز یا کیا اندازہ طفل و شکم |
|--|---|

| | |
|--------------------------------|-------------------------|
| وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ | |
| تاجرین اس میں چرکے دشما | وہ خدا جس نے نکالا مرعہ |
| فَجَعَلَهُ غَثَاءً أَحْوَىٰ | |

| | |
|--|---|
| لکھا وین مارہ فصل میں شام گاہ حاصل سلت کا کرتے ہیں ان گرچہ اول ہی بستر ہی ونوی خشک ہو رونق ہوا انجم کام لائے کوئی آیت از رب لعل سنے ہی ٹرہتے تھے ضرب بار بار پڑھتے تھے اول سے پھر خیر الانام جو بہاد اہوا و خاطر سے نہ بھول | پس کیا اس سبزے کو خشک اورینا ہی معالم میں کہ بعضے عارفان یہہ چراگاہ ہی ستارے دنیوی ایک جب آئے خزان روزگار کہتے ہیں جو وقت آتے جبریل پڑھتے تھے پیش رسول کر و گار کرنے پاتے تھے نہ وہ آیت تمام یعنی بال تکرار پڑھتے تھے رسول |
|--|---|

سورة الاحقاف

کجیا پر حال حفظی
 سب سے بڑا کوزہ عطل
 سنہ ۱۲۸۵

کجیا پر حال حفظی
 سب سے بڑا کوزہ عطل
 سنہ ۱۲۸۵

وہ کہہ گا راعل مار کھان
 وہ کہہ گا راعل مار کھان
 وہ کہہ گا راعل مار کھان
 وہ کہہ گا راعل مار کھان
 وہ کہہ گا راعل مار کھان
 وہ کہہ گا راعل مار کھان
 وہ کہہ گا راعل مار کھان
 وہ کہہ گا راعل مار کھان
 وہ کہہ گا راعل مار کھان
 وہ کہہ گا راعل مار کھان

یعنی کرتے ہیں جو کچھ خلق میں
 جانے ہی سب ہمارا اور نہان

وَنَسِيتُكَ لِلدُّنْيَا

اور ہم ان کرینگے تجھ پر اب
 تاہو اسان تجھ پر حفظ وحی رب

یا کہ ہم ان کرینگے یوم دین
 تاہو تکلیف کچھ تیرے تین

یا تجھے ہم دینگے توفیق سل
 تاہو اسان راہ جنت میں خلل

فَذَكِّرْ

پس تو دے پندای رسول نبیا
 خلق کو آیات قرآن سے سدا

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرُ حَيًّا

بیگان اب منفعت بخشیگی پند
 سومنوں کے حق میں ہوگی مسود

میں نے ایک تفسیر میں کچھ لکھا
 یوں ہی اس جملے کا انداز کیا

یا ذکر لے پند تو اسی نیک
 پند سے گر مسود ہووے یا ہو

سَيَذَكِّرْكَ مِنْ تَجَشُّعِي هـ

ہی قریب اب پند لپکاؤ بجان
 جو ڈرے ہی اپنے ماتھے پران

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَتْقَى

اور ذکر گیا پند سے پہلو تہی
 کا فر گمراہ تر از گمراہی

دار کبریٰ کو کہیں میں
 دار کبریٰ کو کہیں میں
 دار کبریٰ کو کہیں میں
 دار کبریٰ کو کہیں میں
 دار کبریٰ کو کہیں میں
 دار کبریٰ کو کہیں میں
 دار کبریٰ کو کہیں میں
 دار کبریٰ کو کہیں میں
 دار کبریٰ کو کہیں میں
 دار کبریٰ کو کہیں میں

سِبْطُ رَعْمَ

وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ

وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ
 وَلَا تَجْعَلْهُ

ایک اب تم نے کیا اسی بنا کا
یہ خطاب حق ہے سو استیقا
ہو رہے ہو محو دنیا اس قدر
اس حیات دنیوی کو اختیار کیا
جو میں غافل کارِ عقبی سے سزا
کرتے نہیں ایک کارِ عقبی ہو کر

وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَقْبَىٰ هـ

اور جب عقبی بہتر و پائیدار
انْ هَذَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ هـ

بیگان دنیا اور عقبی کا بیان
پیش ازین تھا ان کتابوں میں
ہر اس حکام دین ہر رسول
ہی لکھا اگلی کتابوں میں عیان

صُحُفًا بَرَاهِيمَ

ہی صحیفوں میں خلیل اللہ کے
کہتے ہیں جو وہ صحیفے پیش کرتے

وَمُوسَىٰ هـ

اور جب توریت موسیٰ میں لکھا
یعنی ہر الواح میں جب جا بجا
ہی یہ دنیا فانی و ناپائدار
اور جب عقبی کو تھا بے یسار

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّبَعٌ سُورَةُ الْأَعْلَىٰ آعْطَاهُ
اللَّهُ تَعَالَىٰ عَشْرَ حَسَنَاتٍ بَعْدَ دِكْلِ حَرْفٍ أَنْزَلَهُ اللَّهُ عَلَىٰ

سُورَةُ الْأَعْلَىٰ

تیرا ہی موسیٰ یا خاتم النبیین
ہو گیا تو نبی کی پہلی کتاب
ہوئی سورۃ الفاتحہ کی پہلی آیت
ہی وہ صحیفہ ہے کہ نبی کا فرمان
ہی وہ ہے جو حق پرستوں کی
نادر ہے ہر بندہ از قلم خدا

وَجُودِ يَوْمَ تَخْلُفُ شَعْبُهُ

ہو گا اس دن رونے کا اور تنگ
ہو گا اس دن رونے کا اور تنگ
عاجلہ نا صبر

لای بہ آیت دین روح پاک
 تارک دین و قول و عمل پاک
 لای بہ آیت دین روح پاک
 تارک دین و قول و عمل پاک

| | |
|--|--|
| ہونے کا فرا سطح کے رنج کش یعنی دوزخ میں کرینگے ایک کا کا فران باطوق و زنجیر گران | جو انہیں اس رنج سے اچھا کر جس سے کھینکے اوت تیشہ سب چرخیں آئیں گے کر وہ کھان |
|--|--|

تَصَلَّى نَارًا حَامِيَةً

| | |
|--|--|
| ڈلے جاوینگے نبار سخت گرم صیغہ مجہول بعضوں نے پڑھا یعنی آوینگے نبار شعلہ زن یوں خبر میں ہے کہ از امر خدا متعدد پھونکنے میں تہہ ہوا الف اول میں ہوئی بغیر تام الف ثالث میں ہوئی جملہ سیا | جس میں جی اٹکا جلیگا نرم نرم اوپر پڑھا بعضوں نے ہی بافتح تا الا مان بانگے جس سردوزن اس طرح سے گرم دوزخ کو کیا سال تک جو خازنان ہل نہا الف ثانی میں ہوئی خورشید فام اب تلک جی تھی ہی کی نہا |
|--|--|

تَسْقِي مِنْ عَيْنِ آيَةٍ لَقِيَ لَهُمْ طَعَامٌ اَلَا مِنْ ضَرِيحٍ

| | |
|---|--|
| بت پکا جائینگے در کشمش ہے جہنم جیسے باجوش و جوش نہیں خورش روز زمین بہر امان | چشمہ پس گرم سے و عیش تب سے اس نابی بھی کر جوش جز قوم و جز درخت خار دار |
|---|--|

فوری لای بہ آیت دین
 شہادتی میں داف ویکہ
 فوری لای بہ آیت دین
 شہادتی میں داف ویکہ

سیارہ عم
 سولہ نام زمین و زمین
 ہر غلطی میں غریب
 کافور کے حال کو کر
 اب ہر فرات میں حال
 و تجویہ و عیش و ناز

ان کا ہر کوئی تارک دین
 صاحب نفی کو ہوئی فری
 لکھ چکا یا ضعیف
 جو تہہ عالمی کا
 مومن کا تہہ عالمی
 لکھ چکا یا ضعیف

قَدْرِ کَمَالِ مَنَاقِبِ شَدِيدِ دُرُودِ زَوَارِدِ
 اُورِ بَیِّنِ رَاوِیِ مَزَاجِ سَیِّدِ
 اُورِ بَیِّنِ رَاوِیِ مَزَاجِ سَیِّدِ
 اُورِ بَیِّنِ رَاوِیِ مَزَاجِ سَیِّدِ

| | |
|-----------------------------------|-----------------------------|
| یَسِّینِکَ اُسِّینِ جَرَفِ زَرِّ | ای کلام لغو اور بی فائدہ |
| یَسِّینِکَ تونہ اُسِّینِ ایک سخن | لغو و باطل از زبان مرد و زن |
| یَسِّینِکَ تونہ اُسِّینِ ایک کلام | باطل و بیہودہ ای خیر الالام |
| بِیْنِ کلامِ اہلِ حُبِّتِ بیفِضول | ایک ذکر حقِ حبِ یافتِ رسول |

فِہَا عَیْنُ جَارِیۃ

| | |
|----------------------------------|----------------------------|
| خَلْدِیْنِ بِیْنِ چَشمِ آبِ روان | تہونگے سیراب اُس جابِ نشان |
| فِہَا سَرِ مَرْفُوعۃ | |

| | |
|-------------------------------------|---|
| بِیْنِ بَحْتِ تَہْمَا بَسِ لَہ | بِیْنِ وَہِ زَرِّیْنِ اُوڑِ مَرِصِ دِلِ پَہ |
| اِسْطِیْحِ اِہْلِ مَعْلَمِ لَکْہَا | جُو تَعْلُقِ حِیْ وَہِ بَلَا سَہَا |
| چاہتا ہی صاحبِ کَیْنِ بَحْتِ | جَبْ کہ بیٹھے اُن کُربا نا سَختِ |
| وہ نہیں تَحْتِ آتا ہی بَرِ وِزِیْنِ | بیٹھے ہی اُسکے اُٹھا ہی وِیْنِ |

وَ اَلْوَابُ مَوْضُوعۃ

| | |
|----------------------------------|---|
| اُوڑِ دَہرِ ہونگے کورِ پَرِ تَرِ | بَرِ بَرِ جُو تَہْلِ اَنجَمِ نِ حَاسِبِ |
| وَمَا مِیْ مِصْفُوقۃ | |

| | |
|------------------------------|-----------------------------|
| اُوڑِ تَکے ہونگے زیا فر شَنِ | حُفِ بَصْفِ کَچھ ہونے بایکِ |
|------------------------------|-----------------------------|

اَفَلَا تَنْظُرُوْنَ اَیُّکُمُ الْاَعْمٰی
 اَفَلَا تَنْظُرُوْنَ اَیُّکُمُ الْاَعْمٰی
 اَفَلَا تَنْظُرُوْنَ اَیُّکُمُ الْاَعْمٰی

سُوْرۃُ الْاَعْلٰی
 اَفَلَا تَنْظُرُوْنَ اَیُّکُمُ الْاَعْمٰی
 اَفَلَا تَنْظُرُوْنَ اَیُّکُمُ الْاَعْمٰی
 اَفَلَا تَنْظُرُوْنَ اَیُّکُمُ الْاَعْمٰی

اَحْکَامِ قُضَاۃِ دِلِ بِلَاغِی
 اَحْکَامِ قُضَاۃِ دِلِ بِلَاغِی
 اَحْکَامِ قُضَاۃِ دِلِ بِلَاغِی

[illegible]

ہی قیامت کو ہر ایک مُتِ حَا
بقہ بالا اٹھاتا ہے وہ بار
ہر کیسے حکم میں رہتا ہے واہ
چار پاون سے جو کچھ مطلوب ہے
لحم و شحم و شیر و پشم و حمل مار
اور رکھے ہے راہ کعبہ سے خبر
وجد کرتا ہے جو سنا ہے نبوی
نیچور و بیخواب طی کرتا ہے راہ
ہی یہ بتیان میں لکھا اسی باؤ
ائین اکثر قوم تھے حشر الشین
دیکھیں ہیں سب کچھ نہیں ناظر
اس سب بہ حق کو مابیان

وَالِى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ

| | |
|---|--|
| اور زمین و کیچین میں سب کو آسمان کے سطح پر اکٹھا کیا ہے بلند | نے ستون قائم کر لیے ہیں ستون نے مٹا دیے ہیں ستون چٹانیں |
|---|--|

وَالِی الْجَبَالِ کَیْفُ نَصِیَّتْ

[illegible]

اُس سے پوچھ حال پئے اوٹکا
 ناگہان آیا در عالی نظر
 جا بجا گل میخ سونے کی لگی
 وٹان پنا یا ایک آدم کا نشان
 پھر درون شہر وہ داخل ہوا
 جو نظر آیا مکانِ ثنار تھا
 تھے بجائے سنگریزہ میٹھا
 نہر تھی ہر قطر کے نیچے روان
 محاذِ رخا ص سے پا ہر شجر
 ان درختوں کا شکوہ تھا کہ ہم
 دیکھ اس کو خود بخود کہنے لگا
 وعدہ فرمایا ہے قرآنین عیان
 وٹان سے لے قدر جواہرست
 یوں گمان کرتے تھے مردم بھکر
 یہاں ملک بہ بات ظاہر ہو گئی

رفتہ رفتہ شہر کے در پر گیا
 تھے مَصعِ پاٹ اسکے کھیر
 سب جڑ اس میں جواہر تھی
 آیا حیرت میں جو دیکھا وٹکان
 بعد حیرت و لمیں کی ہمت سے جا
 لعل و گوہر سے مَصع کا تھا
 گوہر شہوار در ہر رہ گزار
 درِ مرجان صاف ہوتے عیان
 اوڑ زبرجست تھے برگِ سبز
 کچھ ننھا با و خزان سے اکویم
 یہ وہ جنت ہی کہ حق چنڈ جا
 یہ وہ جی پر ہیز گار و کما گمان
 آیا پھر تہ پرین میں باندھ کر
 اسے پایا جی کہیں گنج گہر
 شام کے حاکم کے کا نوین پری

سُورَةُ الْفَجْرِ

بانیِ قیوم
 شہرِ دل کی
 بیعت کشور کا راہ
 ہر شاہ اسکا بندہ
 بس عظیم الشان وہ عالم تھا
 جیکہ بیعت اقلیم کو وہ
 بندہ خدا دعوئی شہزادی کی

ملکِ ہر ملک کی اور عالم میں
 اور جہاں سے شاہِ عالم کی
 عالم سے عالم کی اور جہاں سے
 جعفر علیا بن عباس کی اور جہاں سے
 جعفر علیا بن عباس کی اور جہاں سے

[illegible]

جب ہوا تیار با صد غروشان
دیکھنے کو با میران و سپاہ
تھانہ اسکو دیکھنا اسکا الضیب
کی ملک نے مرگے سب امیت
ہو گیا پھر چسپم مردم سے نہان
میں نے یہ اخبار پیشین میں پڑھا
اوتکا کو تاہ قاسم یک جوان
ایک شان گردن پہ ہوگا بخون
دیکھیکا باغ ارم وہ ناگہان
بولا اسمین سبتان میں کر نظر
جب ہی واللہ اسٹیک نلا

بعد صد سال وہ عالمی مکان
تب چلا در الخلافت پر وہ شہ
عدت وہ سال میں پہنچا قریب
مگر امر حق سے یک بانگ شہ
بعد ازین وہ شہ چون باغ جن
کعبے دیکھہ اسکی صورت یوں
وقت میں تری حکومت کے یہاں
سرخ رنگ و جیشم و ریحال
و ہونڈ تھا اُسترو جاو گیا وں
دیکھا جب اسکو پھر اسنے غور کر
کعبے پھر دیکھہ اُسکو کہا

وَأَمَّا الَّذِينَ

ایسے زور آورے وہ کس سے

اور کیا کیا حق نے باقوم نمود

جَانِبِ الصَّالْوَادِ

تھے بناتے کو۔ خالی کر کے کلاخ

کاتے تھے اپنے ماتھوں پر سنگ لٹ

[illegible]

کھنے پینا گزار دو روپے کے جا
 جانے ہی دولت کو اپنا اختیار
 جب یہ کہی فہم گمراہ راہ سے دور
 روز و شب کی بیخودیاں سے دور
 رخصت ہو کر رہو یہ دنیا سے دور
 رخصت ہو کر رہو یہ دنیا سے دور

| | |
|---|--------------------------------|
| فَإِنَّمَا الْإِنْسَانُ إِذْلَمَ أَبْتَلَهُ رَبُّهُ | |
| پس ولی انسان ہو جس دم تک | آزماتا ہی اسے پروردگار |
| فَاكْرَمَهُ وَبَعَثَهُ | |
| اور نعمت اس کو دیتا ہی خدا | اس کی ہر حاجت کو کرتا ہی روا |
| فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ | |
| پس وہ کہتا ہی میرے رب نے دیا | بہہ مجھے اکرام از روئے عطا |
| ای کیا مجھ کو بزرگ و محترم | بہہ کرامت بخشی از روئے کرم |
| وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ | |
| اور جب اس کو آزماتا ہی خدا | فراق سے جہانیں برطا |
| فَقَدَّرَ عَلَيْهِ زِينَةً | |
| پس ہے اس پر روزی اس کی | روز و شب تقدیر سے کرتا جینگ |
| فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ | |
| پس وہ کہتا ہی کہ میرے رب نے اب | مجھ کو محروم کیا ہی کیا سب |
| ہی بہہ اس کی عقل ناقص کا قصور | چشم بد بین برحق حق بینی سے دور |
| مال کو جلانے ہی کا فر غر و جاہ | فقر کو سمجھنے ہی ذل رو سیا |

سُورَةُ الْفَجْرِ

گلہ

ہو گلان کرے تو مژدہ پہن
 ہو ہی زست نہوت دینا و دین
 بلکہ کائنات ہی نہوت دینا و دین
 سمیت ہی ذلت پروردگار
 یہ غلطی نہوت دینا و دین
 و غنیمت ہم فخر کرتے ہیں
 و غنیمت ہم فخر کرتے ہیں

اور زمین دینا و دین
 اور زمین دینا و دین
 اور زمین دینا و دین
 اور زمین دینا و دین
 اور زمین دینا و دین
 اور زمین دینا و دین

ثُمَّ مَنَّا لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ وَلَا يُؤْتِي قِتْلَهُ أَحَدٌ

| | |
|--|--|
| بعضے پر ہے مین کبیر ذال ونا پس اس دن ہوو گیا اندر اس یعنی اس دن کی کیکی بہ جمال اور اس دن قید کر سکنا مین یا کسی پر رکھ سکے بندگران بندہ بیقدر کی قدرت ہی کیا اور برقت پر قح اس جو ان اور کیا جاو گیا مین کوئی عذاب اور مین کوئی کیا جاو گیا نہ اور کیا جاو گیا وہ کافر عذاب ایک ہی بند پہ پہ سخی سخی اس عذاب بند سے لیل و نہا یا کردہ اولیا و انبیا | فتح ذال ونا سے بعضوں نے پڑھا کوئی کیکو مثل رب استمان جو کہ تعذیب مثل و الجمال کوئی کیکو مثل رب العالمین بس ہی اس دن حکم غلامان صرف اس دن حکم ہی حکم خدا سختی یہ معنی مین کرتا ہوں ان مثل کفر لعین باطن خراب مثل بند کافر ناحق پسند اور وہ بندگران پر از عتاب میں ہوئی ہوگی نہ ہوو گی کبھی مانگتا ہوں مین پناہ نہیں خوش ہو وقت مرگ کیا ہی خدا |
|--|--|

يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الطَّمَنَّةُ

سُورَةُ الْبَلَدِ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْبَلَدِ فِي لَيْلَةٍ
لَمْ يَمُتْ فِيهَا وَلَمْ يَمُتْ فِي لَيْلَةٍ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَانَتْ لَهُ
بَابُ الْجَنَّةِ مَكْتُوبَةً

وہ سو اکیس حرف میں اس میں پانچ اشعار
جیم اللہ الرحمن الرحیم
سورۃ البلد حکیمہ و عظیمہ
او کا مارو ساریاں درود
سورۃ البلد حکیمہ و عظیمہ
او کا مارو ساریاں درود
سورۃ البلد حکیمہ و عظیمہ
او کا مارو ساریاں درود

51133

اور صفی اللہ آدمی کو

۱۱۱۱

وَمَا دُلَّ

کتاب

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

ما

ماہنامہ

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ

خبر رضا حاکم کے نہیں کچھ فائدہ
جس میں حبیر محمد کا قسم
ای نہیں کہتے ہیں جو یہہہ کا فرمان
کھا قسم حق نے یہہہ فرمایا جواب
حال یہہہ جو اس میں حبیر تیز تول

بعض کہتے ہیں کہ لاہی زائد
 ہو گیا ہے اس شہر کے کی قسم
 بعض لاء نفی کرتے ہیں بیان
 جو ہمیں ہرگز ہنود کا عذاب
 خججک ہو سو گند مکہ اسی رسول

وَأَنْتَ حَلُّ هَذَا الْبَلَاءِ

گر کرے کفار سے جنگ قتال
یکدو ساعت قتل کل کفار است
حال یہ تو ہی بیانِ نازل نبی
ہی شبابِ خلق و جاہِ جاہان
خلق پر واجب ہی جسکا احترام
بائز و دل خواہ ہر دو جهان
جو شرف ہی ہر مکان کو با یکیں
مروہ کو کچھ سے صفائی ہر طرف

تجھکو ہی شہر کے میں جلال
 تجھکو روزِ فتح مکہ ہی درست
 یا مجھے سو گند ہی اس شہر کی
 ہی یہہ مکہ موضعِ امن و امان
 جا کے حج و موضعِ بیتِ الحرام
 حق نے جو کھائی قسم کی یہاں
 تائیں اس بات پر ہو یقین
 اسی قدم سے تیرے کعبہ کو شرف

سَيَّارُ عَمَّ

وقت زادن وقت نیت
زندگی و روزی و وقت
نیمه این است که هر
ساعت یک مرتبه بخوابد
و هر روز یک مرتبه

آتش

تصطفیٰ
جسب ان تن بقدر
علیه احد



میں نے ان کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے
میں سے بڑے بڑے لوگوں کو

۱۰۰

[illegible]

میلان

در بیان

وَلَقَدْ صَوَّرَ الْحَقُّ
بِأَمْرِ رَبِّهِ
أَنْ يَكُونَ
مِنْ الَّذِينَ
أَصْنَعُوا

| | |
|--|---|
| <p>۱۲</p> <p>ہی چھوڑا نابندے کا از بندگی یعنے ہی آزاد کرنا بندے کا ماکرے عبد مکاتب کو خلاص</p> | <p>ہی راکرنا اسے تازندگی بندگی فرض سے بہر خا جو کرے یہ کام سونبند ہی خلاص</p> |
|--|---|

أَوْ اطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ

| | |
|------------------------------|-----------------------------|
| یا کہہی کھانا کھلانا روز سخت | یعنی در آیام قحط اے نیک بخت |
|------------------------------|-----------------------------|

يَتِمُّ إِذَا مَقْرَبَةٌ

اول سے طفل نے پیر کو دو کھانے

أَوْفِسْكِيْنَا ذَامْتَرِيَّةٌ

یا کہ مسکین کو کہہ ہی وہ خاک
 باوجود اُس کے وہ ہی صاحبِ مال
 یا کہ کیا ہی وہ عاجز و ام دار
 یا کہ آزار سے بیمار ہی
 یا مافر ہی کہ ہی دوزخِ آ

فرشتوں کا ہی نہ جز گرو عبا
 تنگ دستی نے کیا ہی پامال
 تنگ کرتا ہی اُسے لیل و نہا
 اور نہ اُس کا سونس و غور ہی
 کوئی اُس کا یار ہی نہ عملا

ثُمَّ كَانَ

پس وہ بھی جس نے جیوڑا یا غلام
یا کہ بھوکون کو کھلایا ہی طعام

ہندوستان کے راجاؤں کی فہرست

ہونے لگا جب دو زمین پہرے نہ ہوں
 مہرہ کرینگے اسکا مثل دیکھ
 تاہو اسے سرو باہر نہ آئے
 اور وہ خان گرم اندر سے نکلے
 قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْاِقْتِمِ
 يَهْدُ الْبَلَدَ عَطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى الْاَمَانَ مِنْ غَضَبِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ
 یوں ہی ارشاد رسول بخوی
 سورہ لا اقسّم جسے پڑھی
 خالق اس بندہ کو بخشے گا
 شکر کو اپنی غضب سے بیکار
 سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ عَشْرَةَ
 سورہ واتمس جسے کیجیے
 سندہ آیت میں اس کیجیے
 کیسویں تالیس حرف میں ہیں
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَالشَّمْسُ وَضَحَّاهَا
 کھاتے ہیں نور شید کی سولہ ہم
 اور اُس کے نور تابان کی قسم
 اپنے وقت چاشت پر جب بلند
 سفید اُس سے ہو خلق تندر
 وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّهَا
 اور ماہ نو کہ جب پہنچے وہ جا
 شمس کے جوت و ہنر بین

سُورَةُ الشَّمْسِ

وَالسَّمَاءُ إِذَا بَعَثَهَا
اور فلک کی جو وہ نادر ہی بنا

وَالْاَرْضُ إِذَا بَعَثَهَا
اور زمین کی اور اُس کی برکت

وَالْقَمَرُ إِذَا بَعَثَهَا
اور قمر اور ہمارے اس کا ہوا

وَالْقَمَرُ إِذَا بَعَثَهَا
اور قمر اور ہمارے اس کا ہوا

وَالْقَمَرُ إِذَا بَعَثَهَا
اور قمر اور ہمارے اس کا ہوا

اذا بعثت أسفها

ای فدا را بن سالف

فان

چندین سال پیش

14

حق نے فرمایا قسم کا یہ جواب

یاد کر سو گند ماہ و آفتاب

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا

یاک نفسی کوازش ترک وریا
نفس کو جئے کیا تو بے پاک
تا ہو او صاف بے زشت خو

سیکمان ناجی ہوا جس نے کیا
یا ہوا ناجی بحق وہ جسم خاک
اور کیا تسلیم اخلاق نیکو

وَقَدْ خَابَ مِنْهُمَا

جس نے اپنے نفس کو سرکش کیا
مست لا یعقل رکھا ہر صبح و شام
جب ہدایت چھوٹے کرتے ہیں عوام

اور یقیناً وہ شخص ہے بہرہ رفا
لذتِ فسق و معاصی میں تمام
یون روایت ہے کہ حضرت مصطفیٰ

اللَّهُمَّ أَتِ قَسْبِي قُوَّاهَا وَزَكَّاهَا أَنْتَ حَيُّ مَرِين
زَكَّاهَا أَنْتَ أَوْلَاهَا وَمَوْلَاهَا

تازہ گی سے نفس کے دل ہو و صف

ہے ہیں سارے محقق بخلاف

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا

اپنے کفر و سرکشی سے وہ عنود
اور حکم اُکسانہ لائے تھے بجا

یعنی جھوٹا ہے مگر قوم خود
حضرت صالحؑ پر کھڑا

سَيَّارَ عَمَّ

وَرَدْنَا زِلْزِلًا يَوْمَئِذٍ فَرِحْنَا
بِهَا بَرًّا لَمْ يَكُنْ فِيهَا
فَلَا تَكُنْ يَوْمَئِذٍ
مِمَّنْ يَسْتَعْجِلُ
بِأَوَّلِ الْكَيْدِ كَرِيانِ
بِسْ عَذَابٍ
فَقَعَصُوا
بِسْ أَنْهَوْنَ
فَلَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ
فَلَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ
فَلَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ

[illegible]

ك

اور دل نقدیق کلنگی
لاالہ کلمہ طیب کہ
اور بچان کی لایا تھی
و صدق ماخسی
اور کیا تم سے باز شرک و ریا
اور ماکھو معافی
اور بندگی کو خیر اقبال

گوشت گرہتا ہوں احوالِ مبالغہ
در رُس کافر کے گدے ناگہان
کوئی کہتا ہی احمد با صد صفا
کون بندہ حج جو کہتا ہی احمد
لایا ہی ایمان محمد پر نام
اور سینے پر دھرا ہی مُنتخا
تا پھر ایمانِ دل اسکا حبان
ایں لایا ہی محمد پر یقین
مول کافر سے لیا د اپنا مال
جھائی کر اپنا کیا دل شاد سے
خدا کے کافرانِ دینِ خراب
پھر عقیق راہ یزدان کروے
آیت اس سورۃ میں بہرہ وصل ہوئی

اگر مفصل غنی سنا تو نے یہ حال
جاتے تھے ابکر و صدیق زمان
اثری کا نون میں ناگہ یہ صد
پوچھا کافر سے بٹا با جد و کد
ت کہا اُس نے کہ میرا ہی غلام
وہو پ میں اُس کو لٹا کر آسکا
اور دھرا ہی خار پر سنگ گرا
تو بھی وہ اسلام پھرتا نہیں
مستے ہی صدیق نے اسکا حال
دے گر ان قیمت کیا آزاد افس
اور کئی بندون کرے تھے عذاب
اور بھی صدیق نے اگر لے
وحی اُس کے حق میں تباہ لایا

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ

خَالِصًا لِلَّهِ وَرِوَاةُ خُ

پس ولے جسے کہ مال انیادیا

[illegible]

خدا کی نوری نور و اللیل کی نوری نور
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نوری نور
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نوری نور
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نوری نور

جان پہ صورت حب صدق و حق
 حب صدق و حق
 حب صدق و حق
 حب صدق و حق

| | |
|---|-------------------------------|
| وَلَمَّا مَنَّ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى مِثْلِهِمْ فِي مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ | |
| اور جس نے بنی اسرائیل کو اپنے جیسے میں سے کیا | فہم سبیل اللہ نہ مال اپنا دیا |
| یا کہ اُس نے بنی اسرائیل کو اپنے جیسے میں سے کیا | کلمہ طیب نہیں دل سے پڑھا |
| وَأَسْتَغْنِي | |
| اور زمانے بہرہ دین سے نہ کیا | اور کجاں جب سنگہ صوم نہ |
| حق بنانا حشر اور پاداش جو | اس لئے کرمانہ نیک اعمال کو |
| وَلَذَّ بِلَاغِهِ | |
| اور کیا لذت اوصاف کو | حق بنانا جنت الفردوس کو |
| فَسَيَرْضَىٰ اللَّهُ عَنْكَ | |
| پس کرے شے اس پر نہ | راہ مشکل تاپلے وہ ناجار |
| جو اسیہ نے کیا رنج ہلال | کھینچکا دوزخیں جا اسکا وبال |
| وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ | |
| اور نہیں کرتا عذاب حق کو وہ | اُس سے اسکا مال تھا جس سے غور |
| جب مر گیا یا پڑے گا عازین | جا پڑے گا سرنگون ہونا زمین |
| عالمان و مومن نے نفاق | کہتے ہیں اس بات کو بالافاق |

سُورَةُ الْكَافِرَاتِ

اول سورۃ میں بیان رب العباد
 کہ تباہی سو گند روز قیامت کی یاد
 دہریہ و ملاحی ظلمت کی یاد
 ایک روز میں دلی باجائیک
 راہ دین میں فضل و الطاف خدا
 خدا کی عبادت میں نور و تاب
 نور و تاب میں نور و تاب

لاستفادہ لانگ انواع عذاب
 دانا کرنا عذاب
 عذاب و عذاب
 عذاب و عذاب

میں لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم چھینے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے

میں لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم چھیننے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے

میں لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم چھیننے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے

| | |
|--------------------------------|----------------------------|
| جیسے کی صدیق اکبر کو عطا | ہم نے تباہ و حشمت ہر دو |
| سکایمان لا خالق پر بجان | انگی ما اور باپ بیٹے بیان |
| کس کو اصحابوں میں تھا بہ مرتبہ | وہ جو کچھ صدیق پر حاصل ہوا |

| | |
|----------------------------------|--------------------------|
| فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى | |
| پس ڈرایا ہم نے تم کو جا بجا | اگ سے جو شعلہ زن جوف سدا |

| | |
|---------------------------------|--------------------------|
| لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْاَشْقَى | |
| حق پر لگا اسین جزبہ بخت تر | سوا ابو جہل واسیہ نے خبر |

| | |
|---------------------------|------------------------------|
| الَّذِي كَذَبَ وَتَوَلَّى | |
| وہ کیا جس نے کہ انکار نبی | اور پھیرا حق سے منہ از گروسی |

| | |
|----------------------------|--------------------------|
| وَسَيَجْزِيهَا الْاَلَفُ | |
| اور قریب اُس سے کیا جاویگا | صاحب پر نیر با صدق و جود |

| | |
|------------------------------------|--------------------------|
| الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى | |
| وہ کہ جو دیتا ہی اپنا مال وزر | بہر حق ناپاک ہو وے از ضر |

| | |
|--|---------------------------|
| يَاكُ مَالٍ يَنَارَ كَهَيِّ ذُرَّكَوَّةٍ | |
| کرتے تھے گفار با ہم قیل و قال | اور تن کو بھی زکفر و سیات |

| | |
|-------------------------------|--------------------------|
| وَالْفَخْرُ | |
| وہ کہ جو دیتا ہی اپنا مال وزر | بہر حق ناپاک ہو وے از ضر |

میں لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم چھیننے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے

میں لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم چھیننے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے

میں لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم چھیننے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے

میں لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم چھیننے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے
 قلم لکھنے کیلئے کیا زانو سے

[illegible]

اللہ کے بندوں کو
پسندیدہ ہے

| | |
|--|------------------------------|
| فَإِنَّمَا إِلَهُ الْكَافِرِينَ فَلَا تَقْهَرْ | |
| پس نہ لفظ میں پد پر قہر کر | یعنی کفر کی پستی پر نظر |
| جان تو درمیان اسی کیم | رسم کر انہی کہ تھا تو بھی یم |

| | |
|------------------------------------|------------------------------|
| وَأَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْهَرْ | |
| اور سائل بزرگ تو بانگ سخت | اور مکر محروم اسے اے نیکبخت |
| یعنی سائل سے نہ کہہ حرف عتاب | وے اسے کچھ یا نہ نرمی و جواب |

| | |
|---------------------------------------|----------------------------|
| وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ | |
| اور جو کچھ نعمت پروردگار | تو نے مائی پس بیان کر آسکا |
| یعنی جو بحث میں ہیں شجھو نیک بیان | خلق کے آگے تو کر انگو بیان |
| خلق کو ان نعمتوں سے بے خبر | بذل نعمت ہی ہی جو شکر |
| کیا لطیفہ شیخ اکبر نے لکھا | سے نعمت نام ہی جس چیز کا |
| جو کہ لذت سے بہت مرغوب ہے | اور ہر انسان کو محبوب ہو |
| شکر نہ سمجھ کر گاتو بیان | سکے سب مائل اور دھر ہو جان |

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْفُحْفِ
جَعَلَ اللَّهُ فِيهِ مِنْ رِزْقِي مُحَمَّدًا أَنْ يَشْفَعَ لَهُ وَعَشْرًا حَسَنًا لِيَتَجَا

اللہ کے بندوں کو
پسندیدہ ہے

وَفِي شِمَانِ الْيَمِينِ
وَفِي شِمَانِ الْيَمِينِ

سُورَةُ الْاِنْشِاحِ

کیا پس کھلا ہے
تیری علامت سے
یا کہ فلاح است و ذکر فلاح
اور دو سو تیرے میں
یا کہ فلاح است و ذکر فلاح
اور دو سو تیرے میں

وَفِي شِمَانِ الْيَمِينِ
وَفِي شِمَانِ الْيَمِينِ

یا کہ جب تو کہے گا کہ میں
 دیکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تو میں
 اور تو کہے گا کہ میں
 دیکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تو میں
 یا کہ جب تو کہے گا کہ میں
 دیکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تو میں

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

| | |
|--------------------------------|--------------------------------|
| اور آسانی برائے مومنان | بیگانہ ہی ساتھ دشواریاں |
| دوہیں آسانی نہ مل تو اپنے ہاتھ | پس یہاں تحقیق ایک مشکل ساتھ |
| شاد ہوا ہے مومنان باصفا | جب یہ آیت اُتری حضرت نے کہا |
| ساتھ ایک مشکل کے آسانی ہوئی | اے الم شرح کو پڑھ کر شاد ہو |
| پس کہے وہ جبر اور طاعت ادا | گر کہے کو تم سے پیش کو بلا |
| زود آسانی سے حجتی وغر و حل | پس کر گیارہ کی مشکل کو بدل |
| نخستین کا عقبابین جنات کرام | نعتین دنیا میں دیو کی کام |
| جیسے ہجر اور فضل کا لیل و نہا | ہو وے بعد از قبض لبطا یمر و کا |
| یہہ ہی ہر مشکل کے آسانی کا لہج | پڑھ الم شرح کو پیش کو جو شرح |
| ہی ہر مشکل یہہ بس مشکل کشا | پڑھ الم شرح جو پیش کو بلا |

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ

| | |
|----------------------------|--------------------------------|
| یعنی از تبلیغ احکام خرا | پس تو فارغ جبکہ ہو یا مصطفیٰ |
| کر عبادت پیش رب العالمین | پس تو اگر کہیں رنج آیتا دین |
| کر مناجات و دعا با صد نیاز | یا تو فارغ جبکہ ہو پڑھ کر نماز |

حضرت مبین کہ میں وہی
 دل سے کہے گا کہ میں
 یا کہ جب تو کہے گا کہ میں
 دیکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تو میں
 یا کہ جب تو کہے گا کہ میں
 دیکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تو میں

سَيَّارَةٌ عَمَّ

یا کہ جب تو کہے گا کہ میں
 دیکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تو میں
 یا کہ جب تو کہے گا کہ میں
 دیکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تو میں
 یا کہ جب تو کہے گا کہ میں
 دیکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تو میں

یا کہ جب تو کہے گا کہ میں
 دیکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تو میں
 یا کہ جب تو کہے گا کہ میں
 دیکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تو میں
 یا کہ جب تو کہے گا کہ میں
 دیکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تو میں

میوه انجیر یک پاک و لطیف
 زود بهضم و بس کثیر المنفعت
 طبع کرنا ہی ملین و مدام
 اور منظر ہی پر اے کلیتین
 دافع رگب شانہ ہی تمام
 اور قیچ سیر زد ہم جگر
 بخشے ہی از بکتن کو فربہی
 گوش دل سجدت کا کلام
 بس بواسیر اس سے بجاتی ہر دفع
 اور زیتون میوہ ہی اور ناخوش
 روغن اسکا ہی کثیر المنفعت
 کہتے ہیں والبتین وزیتون سے
 طور سینا ایک کا کہتے ہیں نام
 کہتے ہیں انجیر وزیتون بیشمار
 کہتے ہیں تھے ارض شیرب میں کوہ

خوش مزہ خوش طعم و شیرین و خفیف
 اور غذائے قوی تھجون صفت
 کرنا ہی تحلیل بغصہ کو تمام
 اور مقوی دماغ اے نو عین
 اور مقوی اور یہی ہی مدام
 دافع قولنج و بسم درد کمر
 فربہی وہ جس سے ہوا عناقوی
 سطح فرما میں خیر الایام
 اور نفث الدم کو بھی کرنا ہی نفع
 پاتے ہیں خلق اس سے اکثر پرورش
 ہی قرون سحر سے اسکی صفت
 میں دو کوہ باشکوہ انجوشن بناد
 طوز ریا دوسر کا خاص عام
 پرین ان دونوں سے وہ دو کوہ
 تھے کئی سیو نکا معبد باشکوہ

سورة التين

در زمین کہ گیت اللہ ہی
 بود حضرت رسول اللہ ہی
 یاد کرد سو گند و عالجیاب
 لقتل خلقنا الا حسنات
 فی احسن تقو حسنات
 میمان ہم نہ بنایا ہی
 و بصورت میں بقدر دست
 است سب از کمال
 می توان میں از کمال
 است سب از کمال
 می توان میں از کمال
 است سب از کمال

ماکہ اس ہر صفت ہو کہ
 می توان میں از کمال
 است سب از کمال
 می توان میں از کمال
 است سب از کمال
 می توان میں از کمال
 است سب از کمال

سورة التین مکیه
وہی تسعہ عشر آیت

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا ابوبکر صدیق
سیدنا عمر فاروق
سیدنا عثمان غنی
سیدنا علی نقی
سیدنا زید بن خطاب
سیدنا جابر بن عبد اللہ
سیدنا عبد اللہ بن مسعود
سیدنا سعید بن جبیر
سیدنا بلال بن رباح
سیدنا زید بن اسلم
سیدنا عمار بن یاسر
سیدنا ابی بن کعب
سیدنا ابی الدرداء
سیدنا ابی سلمہ
سیدنا ابی مرثدہ
سیدنا ابی عمار
سیدنا ابی بکر
سیدنا ابی سعید
سیدنا ابی جابر
سیدنا ابی ہریرہ
سیدنا ابی ذر
سیدنا ابی مرثدہ
سیدنا ابی عمار
سیدنا ابی بکر
سیدنا ابی سعید
سیدنا ابی جابر
سیدنا ابی ہریرہ
سیدنا ابی ذر

سیدنا زید بن خطاب
سیدنا جابر بن عبد اللہ
سیدنا عبد اللہ بن مسعود
سیدنا سعید بن جبیر
سیدنا بلال بن رباح
سیدنا زید بن اسلم
سیدنا عمار بن یاسر
سیدنا ابی بن کعب
سیدنا ابی الدرداء
سیدنا ابی سلمہ
سیدنا ابی مرثدہ
سیدنا ابی عمار
سیدنا ابی بکر
سیدنا ابی سعید
سیدنا ابی جابر
سیدنا ابی ہریرہ
سیدنا ابی ذر

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سیدنا ابوبکر صدیق
سیدنا عمر فاروق
سیدنا عثمان غنی
سیدنا علی نقی
سیدنا زید بن خطاب
سیدنا جابر بن عبد اللہ
سیدنا عبد اللہ بن مسعود
سیدنا سعید بن جبیر
سیدنا بلال بن رباح
سیدنا زید بن اسلم
سیدنا عمار بن یاسر
سیدنا ابی بن کعب
سیدنا ابی الدرداء
سیدنا ابی سلمہ
سیدنا ابی مرثدہ
سیدنا ابی عمار
سیدنا ابی بکر
سیدنا ابی سعید
سیدنا ابی جابر
سیدنا ابی ہریرہ
سیدنا ابی ذر

یا ہنن ہی خالق ہر دو جہان
یعنی جو رکاف سرون پر صبر کر
سب کا مالک ہی زبا تہی ماہ
گر چہ تجھ پر کرتے ہیں ظالم تم
لیونیکے دشمن سے تیرا انتقام
میں تیرے دشمن سکانِ رویا
جب چلے ہی چرخِ پرباہ تما
تو ہی مہ اور سگ ہیں طبعہ ن
سن یہی ارادت و تقم المسکین
صدق دل سے کہ بے ایمر و راہ

یعنی ہی حاکم ترین حاکمان
بس خدا ہی بہترین دادگر
ہی وہی دونوں جہاں کا بادشاہ
غم نکھا کچھ حاکم مطلق ہیں ہم
دوستوں کو بخشینگے عاقبت ہم
دوست ہیں برجیخ اول مثل ماہ
ہو کب بانگ سکانِ مستگام
ماہ کو بانگ سکانِ کیا زیان
جب پڑھے تو آخر سورہ کہتیں
بس میں قائم ایسوں ہوں

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مرقع سورة
التین اعطاه اللہ تعالی العافیۃ واللصن ما دام
حیاہ فاذا مات اعطاه مر الاخرۃ بعد مرقع ہذا السو

کہتے ہیں راوی سیر نے کہا
عاقبت دنیا میں کی حق نے عطا

سورہ والتین کو جسے پڑھا
تا دی ہو جسے تب کو پڑھا

سورة التین

اور کیا چریل سنا صدا دے
پیش تھری ہی میں ادا دے
جو غن جھوٹا بھائی
چرک لایہ غنم آخ یہاں
بوسا ستر کہیں قاری ہین
دو ہین حضرت کو ہر لایہ ہین
بوسا ستر کہیں قاری ہین
دو ہین حضرت کو ہر لایہ ہین

بوسا ستر کہیں قاری ہین
دو ہین حضرت کو ہر لایہ ہین
بوسا ستر کہیں قاری ہین
دو ہین حضرت کو ہر لایہ ہین
بوسا ستر کہیں قاری ہین
دو ہین حضرت کو ہر لایہ ہین
بوسا ستر کہیں قاری ہین
دو ہین حضرت کو ہر لایہ ہین

اور نبی جبرائیل علیہ السلام نے آدمی کو
پہلے عطا کیا تھا

اور اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو
پہلے عطا کیا تھا

اور نبی جبرائیل علیہ السلام نے آدمی کو
پہلے عطا کیا تھا

| | |
|---|---|
| رات تو دیکھائیں کہ وقت خواب ہوئے تھا جامے نئے خامے سفید لایا تھا ایمان باللہ اور رسول | تحت حجت میں تھا آب و تاب خوش رنگ خوش بگلزار اسید حق نے وہ صدیق کی اسکی قبول |
|---|---|

| | |
|---------------------------------------|--|
| بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ | |
| اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ | |

| | |
|---|--|
| پڑھ تو قرآن کو باسمِ کریم جب پڑھا چاہے تو قرآنِ عظیم ابن عباس اور مجاہد اور عطاء بس ہی پہلے آرزو بر حلیل سیکے پہلے تبتے ہیں زوج قبول بعض مدثر کو کہتے سر بسر | یعنی بسم اللہ کہی مروت کار پڑھ بسم اللہ الرحمن الرحیم عاشقے اور حسن یون کہا سورہ اقرأ کو لائے جبرئیل ہی ہوا سبع المثانی کا ترول آئی ہی سب سورتوں سے پیشتر |
|---|--|

| | |
|--|---|
| الَّذِي خَلَقَ | |
| وہ خدا جس نے بنایا کائنات یا بنایا اپنے دستِ پاک سے | ساری مخلوقات کو بخشش حیات قالبِ آدم کو منتِ خاک سے |
| خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ | |

سُورَةُ الْعَلَقِ

اور نبی جبرائیل علیہ السلام نے آدمی کو
پہلے عطا کیا تھا

اور نبی جبرائیل علیہ السلام نے آدمی کو
پہلے عطا کیا تھا

مستقبل

یون خیرین تو قریب ذات احدیت تمام
 سجدہ خد کو بروم اور تو سجدہ فریب رحمت پروردگار
 و استجلا و اقرب و استجلا و اقرب
 یون یمن کما حق یون یمن کما حق

| | |
|------------------------------|-----------------------------|
| جواخون سے تنگ ہوو گی زمین | ہج کی یکے پاس ہیڈ شکر ہین |
| مین میری مجلس میں ایسے پہاؤن | جو نظیر انکاعرب میں ہج کہان |
| تب اس آیت کا ہوا اسدم نزول | ازبرائے خاطر حضرت رسول |

كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ

| | |
|---|---|
| <p>بیگانہ تھا کہ بوجھل مفضل یعنی اب بوجھل گراؤ کے نہ باز تو اُسے پکڑینگے ہم اب زینہار</p> | <p>گر نہ باز آوے زائدا رسول جو بنی کو کرتا ہی منع از نماز موئے پیشانی سے کھینچینگے تبار</p> |
|---|---|

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝

| | |
|----------------------------|--------------------------------|
| موتے پیشانی کا دُوب زشت کا | کھینچے گا تا ہوں ویسے و بیوقار |
|----------------------------|--------------------------------|

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ

| | |
|-------------------------|------------------------------|
| یہاں سے کہہ ابو جہل عین | اپنی فوج اور اہل مجلس کے تین |
|-------------------------|------------------------------|

سَدْعُ الثَّانِيَةِ ٨

| | |
|----------------------------|------------------------------|
| ہم ہلاؤینگے قریب اب زینہا | خازنِ دوزخ کو اپنے آسٹار |
| تاکہ لجاوین شقی کو نار میں | اور جلاوین شعلہٴ خونخوار میں |

كَلَّا لَا تَطِعْهُ

سپا شاعر

[illegible]

درستان نزول این سوره
کرمین اکیو دازو غل
درستان نزول این سوره
کرمین اکیو دازو غل
درستان نزول این سوره
کرمین اکیو دازو غل

3

[illegible]

110

خِزَاءُ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَاتُ عَدْنٍ

ہی جہانگاہی بہ پیش کردگار
نوشان بہر اقامت پُر ہر

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

| | |
|------------------------------|-------------------------|
| حارثی بہن زور و رخت میوہ دار | نہرائے آب شیریں خوشگوار |
|------------------------------|-------------------------|

خَالِدِينَ فِيهَا أَعَدَّ اللَّهُ

رسنے والے باغِ جنت کے مدام
یعنی راحت میں رہنے پر ہوا

رضی اللہ عنہم

راضی اور خوشنود ہی ہے خدا اور قبول الٰہی عبادت کو کیا

وَمَرْضُو عَنْهُ

اور وہ راضی خدا سے بن بھان

گرچه سبب عنایات عطا

ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

وہ کہ جن حضروں کا یہاں مذکور تھا

واسطے اسکے بہ نعمت ہر تمام جوڑے ہی ہے خالق سے مدد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ

7

[illegible]

15

[illegible]

سورة العاديات مكية
وهي احدى عشر اية
سورة ينية
التي فيها ايت من سورة العاديات
وهي احدى عشر اية

سپار عم

کتاب سوره صافات
جلد اول
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

درستان از حرم
بجای منتهی از حرم
منذر الضاری و باخیلی و
جانب قوم کما جبر
آملو جاکر سید
تاک مارین اوردور و فلاحان
از

118

اور جو کرتا بھی وزنِ ذرّہ بد
اور جو کرتا بھی بقدرِ ذرّہ شر
میں نے ایک نفسِیر میں دیکھا کھا
کوئی بنین از مومنان و کافران
سُن مگر اس کو دکھا دیکھا خدا
ایک جملہ سیّاتِ مومنین
اور جو مین مومن کی اعمالِ حسن
نیک کی کفّار ہو جاوگی رد
بات بن مسعود کی سُن یوں کہی
اس طرح فرماتے تھے خیر الامام
صاحبِ عینِ المعانی نے لکھا
میں نے یکدن باو سبشِ نبی
بہ کلام حق جو کرتا بھی تروں
تب پمیر نے اس سے کو پڑھا
جیسے یوں کہنے لگا وہ نوجوان

منذر الضاری کہنا ہے کہ جب تک کہ
جانب بر قوم جاکر پیدا ہوگا
تاکہ بارین اٹکو جاکر پیدا ہوگا
اور درود خزان وقت کے
میں سے پیدا ہوگا
اور غلامی اور آزاد ہو کر
کے لیے پیدا ہوگا
ایک تھا و شوار طلع
آئے ہیں قدرے ٹوٹ پھوٹ گیا

فَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنَحْلِهِمْ

سُورَةُ الْاَنْشَاءِ

سُورَةُ الْاَنْشَاءِ

سُورَةُ الْاَنْشَاءِ

سُورَةُ الْاَنْشَاءِ

سُورَةُ الْاَنْشَاءِ

سُورَةُ الْاَنْشَاءِ

اگر ایک بحر حامل در میان
اس طرح کہے لے اِن نفاق
ہو گئی وہ فوج غارت سرسبز
یہ خبر پہنچی گو شش سو مین
تھے ہر فرسخ جان مومنان

اُس سے تھا مشکل عبور مردمان
بر ما با یکدگر بالا نفاق
نے بچا کوئی جو یہاں لانا خبر
سکے سب کو ہو اندوہ گین
مال اس سورہ سے فرمایا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَادِیَاتِ ضَبْحًا

ایسے سپان دو تکی قسم
مارتے ہیں دم باواز سیل

کوچ بھگام جو ماین دس دم
جب چلے ہی گرم آن اسپیل

فَالْمُورِیَاتِ قَدْحًا

پس برون آرنڈ آتشنگ
یعنی جب ہو تین وقت شب روان

مارتے ہیں سُم کو اپنے بیزنگ
ہو دین کوہ و دشت میں تشن

فَالْمُغْرِبَاتِ حُبًّا

پس ہی اُن غارت کنتہ و کی قسم
ایک سپان دوان بر کوہ و بر

جو وہ غارت کرتے ہیں جاصم دم
بس وہ غارت کرتے ہیں وقت سحر

سُورَةُ الْعَادِیَاتِ

سُورَةُ الْعَادِیَاتِ

سُورَةُ الْعَادِیَاتِ

سُورَةُ الْعَادِیَاتِ

سُورَةُ الْعَادِیَاتِ

سُورَةُ الْعَادِیَاتِ

سُورَةُ الْعَادِیَاتِ

سُورَةُ الْعَادِیَاتِ

سُورَةُ الْعَادِیَاتِ

سُورَةُ الْعَادِیَاتِ

سُورَةُ الْعَادِیَاتِ

اگر ایک بحر حامل در میان
اس طرح کہے لے اِن نفاق
ہو گئی وہ فوج غارت سرسبز
یہ خبر پہنچی گو شش سو مین
تھے ہر فرسخ جان مومنان

سورۃ الفاتحہ کا معنی ہے
 اے اللہ! ہمیں اس کی توفیق دے کہ
 ہم اس کی بات مانیں اور اس کی
 راہ میں چلیں اور اس کی نصرت
 سے ہم کو محفوظ رکھیں۔ آمین

| | |
|---|---------------------------------|
| مال تو وہ ہے کہ اوے اپنے کام | یا جو میں اپنے ذوی القربیٰ تمام |
| أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعِثَ رُوحُهُ فِي الْقُبُورِ | |
| ایا پس نہیں جانتا ہے آدمی | یعنی جانے اس شخص کو بالیقین |
| جب نکالے جائیگے جو میں نکال | یعنی جسم مردگان بعد از ہلاک |
| وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ | |
| اور کیا جاوے گا حاصل دیریاں | ہم کچھ سینوں میں ہزار زبان |
| از اتفاق و کفر و ایمان و ریا | دیوے گا یادش ان سبکی خدا |
| إِنَّ دَبَّاهُمْ بِهَمِّ يَوْمَئِذٍ تَحْنِينًا | |
| بیگانہ ہے خلق کا پروردگار | قول و فعل اُن سے الگ تیرا |
| بیگانہ اُس روز دیوے گا جزا | سکر بندوں کتین وہ بر ملا |
| یا کہ روزِ شہر دیوے گا جزا | کیونکہ بس داننا و بنیا ہے خدا |
| قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسُورَةٍ وَالْعَادِيَا عَطَىٰ | |
| مَنْ أَجْرَ عَشْرٍ حَسَنَاتٍ بَعْدَ دَمْرِيَاتٍ الْمَرْذُوقَةِ وَتَبِعَهُ جَمْعُهُ | |
| ہی روایت میں بھی پڑھی ہے حضرت | دل سے جسے سورہ والعاویات |
| مرد دیگاتھ اُسے دس نیکیاں | جتنے مرد لطف میں آئے حاجیان |

سورۃ الفاتحہ کا معنی ہے
 اے اللہ! ہمیں اس کی توفیق دے کہ
 ہم اس کی بات مانیں اور اس کی
 راہ میں چلیں اور اس کی نصرت
 سے ہم کو محفوظ رکھیں۔ آمین

سورۃ الفاتحہ کا معنی ہے
 اے اللہ! ہمیں اس کی توفیق دے کہ
 ہم اس کی بات مانیں اور اس کی
 راہ میں چلیں اور اس کی نصرت
 سے ہم کو محفوظ رکھیں۔ آمین

سورۃ الفاتحہ کا معنی ہے
 اے اللہ! ہمیں اس کی توفیق دے کہ
 ہم اس کی بات مانیں اور اس کی
 راہ میں چلیں اور اس کی نصرت
 سے ہم کو محفوظ رکھیں۔ آمین

سورۃ الفاتحہ کا معنی ہے
 اے اللہ! ہمیں اس کی توفیق دے کہ
 ہم اس کی بات مانیں اور اس کی
 راہ میں چلیں اور اس کی نصرت
 سے ہم کو محفوظ رکھیں۔ آمین

[illegible]

114

| | |
|---|---|
| <p>یا ہوں مے مشغول تم اسی نے خبر یعنی دائم کرتے ہو بیک برگ یہاں تلک جو ہو گئے اسٹیک</p> | <p>در کھا ترما سے فرزند ان و ز قہر باری فرزند و ز گور میں اگر ہوئے تم زیر خاک</p> |
|---|---|

کَلَّا

| | |
|---|---|
| <p>یعنی بیوجب تفاخر کا ہے مال گر ہے ولین نور تھکی روشنی بھول مت عقبی کو اسی نیکو حصال</p> | <p>بلک ہے خوشنودی ایزد تل تو بہنو مصروف دنیا و دینی کریشیا مری میرا سدن کا خیال</p> |
|---|---|

سَوْفَ تَعْلَمُونَ

وقت مردن جان لوگے عنقریب
جو تھا غرق نفس و کائنات قریب

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ

بعد ازین حقا کہ تم جانو گے زود
حشرین اس شجر کرنے کی نمود

کَلَّا

مخرنی تم فخر سمجھو کہ ہاں

لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ

| | |
|-------------------------------|----------------------------|
| تم اگر جانو جو کچھ آتا ہے پیش | اور ہے فی ہوش بیگانہ محویش |
|-------------------------------|----------------------------|

بعض سوالات کا جواب
مومن و کافر سے سوال
اور فی الفضول سے تخصیص
اعمال طبع اور بالذات جواب
مذہب اسلام اور اہل کتاب
و بیعت اور قریب و دُور
میان

| | |
|--|--|
| یہ وہ نعمت ہے پیر نے کہا مذہبی و فسادِ دل تام دیکھو عینِ المعانی میں لکھا از قبولِ دعوت و احکامِ دین نور احمد سے ہی نور ہر دین | کس سے ہو سکتا ہے کس کا ادا ہی نہ مثل اس کے کوئی نعمتِ دام بس نفیم اس جا ہی ذاتِ صفا روزِ محشر پوچھینگے سب سے تین شکر اس نعمت کا جس فرض میں |
|--|--|

قَالَ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَافُرَاتِ لَمْ يَحْصِبْهُ اللَّهُ بِالنِّعَمِ الَّذِي نَحْمُ عَلَيْهِ طَوَالَ الدُّنْيَا رَأَى عَطِيَّ الرَّجُلِ كَمَا تَرَى الْفَيْ

| | |
|--|--|
| یوں پیر نے کہا جس نے پڑھا تو حساب اس کا نیکو لگا خدا اور دیا جاوے گا مثل اس کے جزا | سورۃ الہاک کو دے گا نعمتیں جو کین ہیں دنیا میں عطا دل سے جسے الف آیت کو پڑھا |
|--|--|

سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

| | |
|--|---|
| سورۃ العصر ای پر مکیہ ہے اور چودہ کلمے ہیں یہ آشکار | تین آیت اس میں ہیں ایک ہی اور دیکھتے حرف ہیں کرتو شمار |
|--|---|

در شان نزول این سوره

| | |
|---------------------------|------------------------|
| سن ابوالحسن نے ایک دن کہا | حضرت صدیق سے یہ بر ملا |
|---------------------------|------------------------|

سورۃ العصر کی شان نزول
یہ سورۃ مکیہ ہے اس کو چار
نعمتیں ہیں جن کو خدا نے عطا
کے لئے جو کس کو چاہے وہ اس سے
سورۃ العصر کی شان نزول
یہ سورۃ مکیہ ہے اس کو چار
نعمتیں ہیں جن کو خدا نے عطا
کے لئے جو کس کو چاہے وہ اس سے

سورۃ العصر
یہ سورۃ مکیہ ہے اس کو چار
نعمتیں ہیں جن کو خدا نے عطا
کے لئے جو کس کو چاہے وہ اس سے

سُورَةُ الْعَصْرِ

یہ سورۃ مکیہ ہے اس کو چار
نعمتیں ہیں جن کو خدا نے عطا
کے لئے جو کس کو چاہے وہ اس سے

ان اللہ انزلہ فی القرآن
یہ سورۃ مکیہ ہے اس کو چار
نعمتیں ہیں جن کو خدا نے عطا
کے لئے جو کس کو چاہے وہ اس سے

و اے ہی بر حال بدگو یاں زشت پیچھے نیت کرے مین وہ بد نیت

سورة

| | |
|-----------------------------|--------------------------------|
| و اے بر احوال جب طایغان | وہ بین چشم و دست سے طعنہ زبان |
| ای شہادت کرتے مین از چشم دو | پست سبکو جانکر وہ خود پرست |
| ویل ہی اکیواد ی ووزخ کا نام | مار و گردوم مین بھرے اسین تمام |
| ویل ہر بر صیب و ہر مغیب | جو کہ وہ ہوتے مین پس مردم صیب |

الذی جمع مالا

وہ کہ جس نے جمع سیم و زکریا پر زکوٰۃ رز نہ کی اصلا واد

وَعَدَدُهُ

اور کیا اس مال کو اپنے شمار اور رکھا پوسیدہ تاوے بکا

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدُهُ

دل میں رکھتا ہی گمان از طمع خام جو بہ مال اسکا رہیگا ستم

كَلَّا

یون نہیں جیسا وہ کرتا ہی گمان ہی مال و جان پہ نقصان و زیان

لَيَنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ

سورة الهنرة

شکر زن ہو کر ایمان
انفاق علیہم مقصد
بیگانہ وہ الگ ہی
ہر طرف رستہ در پویشیدہ
یادگیریست بے تہ
ہر طرف رستہ در پویشیدہ
فی غلہ محمد دہ

و اما آدمی جس نے دنیا کو جانتا ہے
و اما آدمی جس نے دنیا کو جانتا ہے
و اما آدمی جس نے دنیا کو جانتا ہے
و اما آدمی جس نے دنیا کو جانتا ہے

بندہ انکار کیں
بندہ انکار کیں
بندہ انکار کیں
بندہ انکار کیں

[illegible]

| | | |
|-----|--|--|
| ۱۳۰ | <p>ناکہ نا اسید ہووین کا فران پہلے جو آتش کرے جاو لین راہ آگ جو تاثیر کرتی ہے بجان</p> | <p>جو نہ ٹھکین گے یہاں سے جاو ان آگس آتش سے تو جھکی نہا الامان اس سے الٹی الامان</p> |
|-----|--|--|

تھے مرصع اسکے سب دیوار و در
اور منادی کی کہ جمع زائران
سب کرین اس میر کعبہ کا طواف
شاق تھی گرچہ یہ صورت برفروش
ایک جوان لکنا نہ سے شتاب
ایک شب تار یک مین تنہا گیا
اس خبر نے جبکہ پایا استہا
پھر گئی یوں اس سے طبع مردمان
یوں رہی خلق اس جگہ سے باز
ابرہہ نے جب کہ بائیں یہ خبر نہ
ساتھ تھا محمود پیل دل پسند
اور پیلان قوی کو ساتھ لے
تاسوا دشتہر مکہ آ کے پیش
اہل مکہ نے بہ احوال تبہ
ابرہہ پھر اُتھے ہی وقت سحر

از ہمہ الناس با قوت و گہر
 ہر طرف سے آمین سوئے ایمان
 خلق کا مانع ہوا حج سے دُرُصاف
 چپکے ناچار کھا کر دینین طیش
 تو بت سے اُس سکا لئی کا کُنات
 پر نجاست اُس کلیے کو کیا
 ہو گیا از بس کلیہ بیو قار
 بوئے بد سے جیسے روح مومنان
 جون نجاست گاہ سے اہل ناز
 ہر طرف سے فوج و لشکر جمع کرنا
 تھا عظیم الحجتہ جون کو دُکبہ
 اس طرح تخریب کعبے کو چلے
 اُس نے غارت کی موافقی قریش
 بھاگ کر جا کوہ کی پکڑی سپاہ
 پیل و لشکر کے تئیں تیار کر

سورة القصص

دین کے اس فوج کا کیا حال ہو
فرقت سے الگ کیا حال ہو
اس حال پر کیا حال ہو
ایک ایک سے مرغان سے
گردن تکی سے خوشان جو
تھا بریک سے ہزار ہا
چون سے کیسے خین جی کا
کرنے سے ہر ایک کا
نہ ہوا عالم کی

[illegible]

اور تھار سنگ کے اوپر لکھا
 جو پے مخترب کعبہ وہ گروہ
 ابرہہ یک جاک کر اُسے بجا
 بس یہ نام ابرہہ مرقوم تھا
 بارگاہ شاہ نجاشی میں جا
 صورت احوال پیشین بادشاہ
 پوچھا نجاشی نے از روئے عجب
 جو کیا اُس فوج جنگی کو ہلاک
 ابرہہ کو در حضور بادشاہ نہ
 وہ بین اُس طارنے وہ پارہ سنگ
 کرویا سارا تن اسکا در وناک
 دیکھ یہ صورت چشم آگئی
 اُسہ فرماتا ہی یون رب الجلیل

نام ہر یک سنگدل کا بر ملا
 آیا تھا با فوج سپہان و شکوہ
 حال نجاشی سے جا کہنے لگا
 مرغ لے مکہ سے جتہ کو گیا
 ابرہہ کے سر پہ وہ اڑنے لگا
 کہتا تھا وہ یون بہی غارت پیاہ
 کیسے تھے وہ مرغ طوفان مجتنب
 شیر جنگو دیکھ ہوتا سہنا
 جا پڑی اُس مرغ پر ناگہر نگاہ
 ابرہہ کے سر پہ ڈالا بیدنگ
 ہو گیا یکدم میں پیش شہ ہلاک
 دل پہ نجاشی کے عبرت آگئی
 کرا شارت جائب نو طلیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ کَیْفَ فَعَلَ رَبِّکَ بِاَصْحَابِ الْفِتْلِ

اے اللہ تعالیٰ! کیا کر دیا ہے تیرے رب نے ان لوگوں کے ساتھ جو فتنہ مچا رہے تھے
 اے اللہ تعالیٰ! کیا کر دیا ہے تیرے رب نے ان لوگوں کے ساتھ جو فتنہ مچا رہے تھے
 اے اللہ تعالیٰ! کیا کر دیا ہے تیرے رب نے ان لوگوں کے ساتھ جو فتنہ مچا رہے تھے

اور تھار سنگ کے اوپر لکھا
 جو پے مخترب کعبہ وہ گروہ
 ابرہہ یک جاک کر اُسے بجا
 بس یہ نام ابرہہ مرقوم تھا
 بارگاہ شاہ نجاشی میں جا
 صورت احوال پیشین بادشاہ
 پوچھا نجاشی نے از روئے عجب
 جو کیا اُس فوج جنگی کو ہلاک
 ابرہہ کو در حضور بادشاہ نہ
 وہ بین اُس طارنے وہ پارہ سنگ
 کرویا سارا تن اسکا در وناک
 دیکھ یہ صورت چشم آگئی
 اُسہ فرماتا ہی یون رب الجلیل

سیارہ عجم
 اور تھار سنگ کے اوپر لکھا
 جو پے مخترب کعبہ وہ گروہ
 ابرہہ یک جاک کر اُسے بجا
 بس یہ نام ابرہہ مرقوم تھا
 بارگاہ شاہ نجاشی میں جا
 صورت احوال پیشین بادشاہ
 پوچھا نجاشی نے از روئے عجب
 جو کیا اُس فوج جنگی کو ہلاک
 ابرہہ کو در حضور بادشاہ نہ
 وہ بین اُس طارنے وہ پارہ سنگ
 کرویا سارا تن اسکا در وناک
 دیکھ یہ صورت چشم آگئی
 اُسہ فرماتا ہی یون رب الجلیل

تھا ہی رہے جو قانون عرب
ان کو کہتے تھے ان کے نسب
میں جو یونان انساب
میں مذکور ہے ان کے نسب
میں جو یونان انساب
میں مذکور ہے ان کے نسب
میں جو یونان انساب
میں مذکور ہے ان کے نسب

یونان میں جو پیر نے کہا
زندگی میں اُس کو رکھے گا خدا
جسے سورہ فیل کو دے کر چا
خفت اور مسخ کرنے سے بچا

سُورَةُ الْقُرْشِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عَشْرٌ

سورہ الاہلاف ہی مکہ جان
سترہ میں کلمہ اس میں شکا
اہل کثافت و کواشی نے کہا
جو الم تر کیف اور لا یلا ف کوہ
اس کے صفحہ میں کہیں ہیں راویا
خود امیر المؤمنین نے جو امام
چار آیت اس میں ہیں پڑھ گیا
اور جو ہتر میں حرف اعی مرد کا
صفحہ ابن کعب میں یونان ہی لکھا
ایک سورہ جانے ہی اسی کو
فی لکھی بسم اللہ کے در بیان
ایک رکعت میں پڑھیں دو نوں شام

در شان ترول این سورہ

وکیچہ ہی تفسیر زاہد میں لکھا
سرو میں سو میں جاتے مدام
کہتے تھے مردم انہیں اہل حرم
اور اصح یہ ہے کہ در قوم عرب
سنے تھا ابن کنا نہ لفظ نام
بس قریشوں کا یہی معمول تھا
گرمی میں بہر تجارت سونام
اور سب رکھتے تھے انکو محترم
تھا قریش ابن کنا کا لقب نہ
تھا قریش اس کا لقب در خاص و عام

انہی دونوں کا زور
والا صلی علیہ
جمع تو ان کا زور
اور میری میں گھر
جائے جہاں
سورہ القدر

میں کہیں بہر وقت
اور وہ پیش نشان
چھوڑ کر دل سے
پیش بت والوں
فی جہاد وجہ ہذا البیت
بہر اس کو حاجت طاعت کہیں
خاصہ کہیں غفلت میں ہیں
میں اس کو کو

انہی دونوں کا زور
والا صلی علیہ
جمع تو ان کا زور
اور میری میں گھر
جائے جہاں
سورہ القدر
میں کہیں بہر وقت
اور وہ پیش نشان
چھوڑ کر دل سے
پیش بت والوں
فی جہاد وجہ ہذا البیت
بہر اس کو حاجت طاعت کہیں
خاصہ کہیں غفلت میں ہیں
میں اس کو کو

ہمارے دل میں یہ بات ہے کہ اگر ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو وہ ہمارے لیے ہر شے کا بندوبست کرے گا۔
 ہمارے دل میں یہ بات ہے کہ اگر ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو وہ ہمارے لیے ہر شے کا بندوبست کرے گا۔
 ہمارے دل میں یہ بات ہے کہ اگر ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو وہ ہمارے لیے ہر شے کا بندوبست کرے گا۔

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 اللَّهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ بَعْدَ مَنْ طَافَ بِالْكَعْبَةِ وَاعْتَكَفَ بِهَا

| | |
|---|---|
| کہتے ہیں حضرت پمیر نے کہا اُس کو بخشے گا خدا اس نیکیان اسی کیا جنہوں نے کہے کا طواف | سورہ لا ایلہ الا اللہ کو جس نے پڑھا ہر شمار طوافان و عاکفان اور ہے اُس گھر میں وہ باعتکاف |
|---|---|

سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

| | |
|---|---|
| سات آیت ہیں اس میں ہیں تو پڑھ جان اکیس بار وہ ہیں حرف آباد نصف اول ہے بشان کا فراق جس سے بھی رکھتے ہیں اس پر اتفاق | سورہ الماعون ہے مکیہ جان اور میں چیس کلمے اس میں کہتے ہیں یہ سورہ اکثر عالمان نصف آخر در حق اہل نفاق |
|---|---|

در شان ترول این سورہ

| | |
|---|---|
| تھا اسے انکار شہرہ یوم دین شہر میں بیمار ہو تاگر کوئی اور یہ کہتا کچھ وصیت مجھ کو کر یا کہ حاجت مند ہو کچھ مجھ سے لے | کہتے ہیں راوی کہ بو جہل لعین سن لے عبادت تھی اُس ملعون کی بیٹھا جا اسکی وہ بالین پر اور اپنے مال سے کچھ مجھ کو |
|---|---|

جس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی
 اور اللہ تعالیٰ نے اسے
 عطا کیا وہ اس کی
 دعا قبول فرماتا ہے

سِيارَةٌ عَمَّ

کہ جس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی
 اور اللہ تعالیٰ نے اسے
 عطا کیا وہ اس کی
 دعا قبول فرماتا ہے

عَمَّا طَحَّامِ الْمَسْكِينِ

ہمارے دل میں یہ بات ہے کہ اگر ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو وہ ہمارے لیے ہر شے کا بندوبست کرے گا۔
 ہمارے دل میں یہ بات ہے کہ اگر ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو وہ ہمارے لیے ہر شے کا بندوبست کرے گا۔
 ہمارے دل میں یہ بات ہے کہ اگر ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو وہ ہمارے لیے ہر شے کا بندوبست کرے گا۔

عَفَا لِيْكَ اِنْ كُنَّا لِلزَّيْنِ كَوْنًا

سورة الماعون

سورة الفاتحة

پیش

تاریخ

این کتاب در سال ۱۳۰۴ هجری قمری در شهر تهران چاپ شده است.

三

175

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

پس عذابِ سخت ہی اگودراز
 ہی مراد اس سے ولے اہل نفاق
 جو نماز یعنی سے ہن وہ نے خبر

جو ریاض سے پڑھنے والے ہیں ناز
اور سب اُس کے یار میں بالاتفاق
و امین کچھ رکھتے نہیں رب کا خطر

الَّذِينَ يَرَوْنَ

اور وہ ایسے ہیں کہ کرتے ہیں یا
انکو نے خلوت میں پروا ئے نماز

پیش چشم مردم از بہرینا
پیش مردم برتھے ہیں رکعت در

وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ

اور مانع ہوئے ہیں بہر زکواة
اور اکثر راویانِ راست گو
ایمان الیہ جن سحر دمان
یعنی دیک و کاس و سیل و
کتبہ ہیں بعض کہ بن وہ تین چیز
یعنی قدرتش و آب و نمک

یعنی دیتے ہیں نہیں وہ بد صفات
کہتے ہیں ماحون مساج خانہ کو
کرتے ہیں باہم مدد و زوشبان
ریسمان و دلو و اسیا دگر
انکو تو مانع نہواے باتینہ
چونکہ ہے وہ شقی نے ریشکو

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْمَاعُونِ

پہنچا بیس عر
درستان تزل این سورہ
اسطیج کتے میں اکثر ادیان
خاص بن وائل جو گھر سے روان
۱۰۸۱۶۹

سُورَةُ الْمَاعُونِ

بابت کی یاد دہانی

[illegible]

حضرت بی بی فاطمه کس بمقام
ان دون میں علامہ ابن مفلح
دم بریدہ سنا پس یہی حکام
کے ساتھ اہل بیتان خاص و عام
کے گھر میں تھوڑا سا کسب
اور غنی بہ عادت اہل عرب
بولانس اس کے چھوٹے
بھائی کے چھوٹے

ازدخاں آجہاں
چراغی و سفا از شہر کبریا
سب در قشاق جون خون اسمان
تا بدوہ چہ کچی پام چہ
ایک نادلیات سن انوار ادیان
جا تا کرین بین معنی کو تو زیبان
دیگھیا دعدت کا کرت دیگان

۱۰

یہی ہے جو جنت و جہنم کا دارالدار
جس میں جہنم کا دروازہ ہے اور جنت کا دروازہ ہے

یہی ہے جو جنت و جہنم کا دارالدار
جس میں جہنم کا دروازہ ہے اور جنت کا دروازہ ہے

یہی ہے جو جنت و جہنم کا دارالدار
جس میں جہنم کا دروازہ ہے اور جنت کا دروازہ ہے

| | |
|---|---|
| یہی ہے جو جنت و جہنم کا دارالدار | یہی ہے جو جنت و جہنم کا دارالدار |
| جس میں جہنم کا دروازہ ہے اور جنت کا دروازہ ہے | جس میں جہنم کا دروازہ ہے اور جنت کا دروازہ ہے |

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ

| | |
|---------------------------------|------------------------------|
| پس نماز عید پڑھ ہر خدا | اور ذکر قربان شتر یا مصلط |
| کیونکہ میں نے مزدکارِ مشکان | وہ تو قربان کرتے ہیں ہر تان |
| یا کہ رکھ تو دست چپ پر دست راست | در نمازِ نحر جانِ ابر و راست |
| ای نماز عید اس کے ہے مزد | اور قربانی کراے نیکو ہوا |

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ

| | |
|--------------------------------|-----------------------------|
| سیکمان دشمن تیرا ہے نامور | ہی وہی نے نسل نے دم پہ |
| یعنی جو دشمن تیرا ابو العاص ہے | لا ولد اور دم برید خاص ہے |
| پر بریگی تیری اولاد حسن | جب تک باقی زمین ہے اور زمین |
| صاحب کثافت کرتا ہے بیان | اس طرح کہتے تھے اکثر کافران |
| کہتے تھے حقود ہی خیر البشر | یعنی ہی وہ نے برادر نے پسر |

یہی ہے جو جنت و جہنم کا دارالدار
جس میں جہنم کا دروازہ ہے اور جنت کا دروازہ ہے

سُورَةُ الْكَوْثَرِ

یہی ہے جو جنت و جہنم کا دارالدار
جس میں جہنم کا دروازہ ہے اور جنت کا دروازہ ہے

یہی ہے جو جنت و جہنم کا دارالدار
جس میں جہنم کا دروازہ ہے اور جنت کا دروازہ ہے

اور نہ میں طاعت کروں نہ نیکوں کی
 اور نہ میں طاعت کروں نہ نیکوں کی
 اور نہ میں طاعت کروں نہ نیکوں کی
 اور نہ میں طاعت کروں نہ نیکوں کی

| | |
|---|---|
| اسود ویرمان ایتر عاص نام گرتو پوجے یا محمد ایک سال پھر تو ہم بھی سال تک لاؤں گے جب بنی کے پاس پہنچا ہیرا اے اس شانین حضرت جبریل | سے یہ عجاست بھیجا پیام اُن خداؤں کو ہمارے سیلاں بندگی تیرے خدا کی بر ملا سنئے تھے اس بانگو خیر الا نام لائے اس سورہ کو از رب جلیل |
|---|---|

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ

| | |
|--|---|
| ای محمد صاف کہہ اے کافران کافروں سے ہی مراد اُن سے تمام جانتا تھا علم سے اپنے خدا تب خدا نے دوست کو اپنے کہا میں نہیں ہوں پوجے کا کلام | میں نہ پوجو گا جو تم پوجو ہیں بھیجا حضرت کو جنھوں نے یہ پیام دین سنئے بہرہ بین ہر شکیا یعنی کہہ تو اس طرح یا مصطفیٰ جس کو تم پوجو جتے ہر صیغہ وام |
|--|---|

وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ

| |
|---|
| اور نہ میں پوجے والے بجان پوجتا ہوں جس کو میں روز و شبان |
|---|

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا أَعْبُدُ

اور نہ میں پوجے والے بجان
 اور نہ میں پوجے والے بجان
 اور نہ میں پوجے والے بجان
 اور نہ میں پوجے والے بجان

یہ دین محمد راہی
 ہمارا دین ہے
 ہمارا دین ہے
 ہمارا دین ہے

الشَّيْطَانُ عَصَى الرَّحْمَنِ
 الشَّيْطَانُ عَصَى الرَّحْمَنِ
 الشَّيْطَانُ عَصَى الرَّحْمَنِ
 الشَّيْطَانُ عَصَى الرَّحْمَنِ

اُور تو افسوس نہ کرنا
جب کہ تیرا غصہ نہ ہو
اُور تو افسوس نہ کرنا
جب کہ تیرا غصہ نہ ہو

اُور تو افسوس نہ کرنا
جب کہ تیرا غصہ نہ ہو
اُور تو افسوس نہ کرنا
جب کہ تیرا غصہ نہ ہو

اُور تو افسوس نہ کرنا
جب کہ تیرا غصہ نہ ہو
اُور تو افسوس نہ کرنا
جب کہ تیرا غصہ نہ ہو

اُور تو افسوس نہ کرنا
جب کہ تیرا غصہ نہ ہو
اُور تو افسوس نہ کرنا
جب کہ تیرا غصہ نہ ہو

جب کہ آوے نصرا مداو خدا
اُور فوج گد یا فوج ملا د

وَرَأَيْتَ الْإِنْسَانَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا

اُور تو دیکھے کہ مردم مثل موج
یعنی بہوئے دین کا ایٹ شکوہ

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

پس بپاکی یاد کر یا مصطفیٰ
یا تو کہ تترہیم و تقدیس خدا
کلمہ بتجید یا تو پڑہ تمام
یہ روایت ہے کسی راوی کی
پیر نہ کیا گاہ جو خیر البشر
پڑھتے تھے سجا تک اللہ کو تام
اُور یوں بعض مفسر نے کہا
یا کہ از اوصاف سببی در گذر

وَاسْتَغْفِرْ

سورۃ القصص

اُور تو افسوس نہ کرنا
جب کہ تیرا غصہ نہ ہو
اُور تو افسوس نہ کرنا
جب کہ تیرا غصہ نہ ہو

اُور تو افسوس نہ کرنا
جب کہ تیرا غصہ نہ ہو
اُور تو افسوس نہ کرنا
جب کہ تیرا غصہ نہ ہو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آیت ائیز کو کرے تین بیان
 یعنی یہ صادر ہوا حکم خدا
 تب بنی نے جا کے بروہ صف
 جمع ہو کر سب ریان قریش
 اُنے فرمانے لگے خیر البشر
 یہ کہ اسی جتنے اس کوہ کے
 جو کرے از بہر شیخون ترک تار
 اس خبر میں جب گروہ مشرکین
 سب لگے کہنے کہ اے پاکیزہ خو
 تو نہیں ہرگز کبھی اے محترم
 تب یہ فرمایا کہ اے قوم قراب
 وہ لب اس بات کو سُنکر اٹھا
 بس ہلاکی ہو مجھے اجماع شناس
 یا کہ دو ہاتھوں سے یک پتھر اٹھا
 وہ بنی فی القوای حضرت جیل

جب رسول اللہ پر اسی عیان
 اپنے خویش و اقربا کو تو ڈرا
 قوم کو اپنی بھلا یا کر ندا
 آگے پیچھے کے آگے شکل حیش
 اب تمہیں اس بات کی دون نیچ
 ایک جماعت و شمنو کی اس لئے
 دست غارت کا کرے تہہ دراز
 راستگو جانو گے مجھ کو یا بنین
 تجھ کو ہم جانتے ہیں شک رہت گو
 کہ ہے آگے ہمارے پیش قدم
 گھوڑے اسندہ ہوں پیش عذاب
 اور دونوں ہاتھ اٹھا کہنے لگا
 اس لئے ہلکو بلایا اپنے پاس
 چاہتا تھا پھینکے سوئے مصطفیٰ
 لائے اس بات کو از رب الجلیل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

اسکان اسن وارنٹے آباد ہی
 قید کیا ہی سے بھی آزاد ہی
 اللہ اقصیٰ ہے

جب وہ منہ مناجات کا وقت ہوا
 ستمیہ نے کیا ہی حجاب
 حجاب پہننے امانت ہی حد

ازخواب ہوئے ہیں اپنے
 حجاب پہننے امانت ہی حد
 حجاب پہننے امانت ہی حد

ورشان نزول این سورہ

| | |
|--|---|
| اہل گئے کہا حضرت سے آ سیم وزر سے یا کہ چوب و سنگ سے کہہ خدا تیرے کو کیا مرغوب ہی اس طرح اہل معام نے کہا یا بنی اسنے خدا کا وصف کرنے ہی جو کچھ تو ریت میں وصف راست کہہ کیا ایک ہی تیرا خدا کس سے یہ میراث پہنچی ہی ہے شکر کن سے سننے ایشی قبل قال منتظر تھے وحی کے حضرت رسول | ہی بنا کس چیز سے تیرا خدا یا کہ سنگ قیمتی خوش رنگ سے اسکا کیا ماکول کیا مشروب ہی تھا یہ دون نے یہ حضرت سے کہا تاکہ ایمان لائیں ہم اللہ پر جانتے ہیں دیکھیں تم کہتے ہو کیا یا تیریک کا کوئی ہی دوسرا پھر یہ میراث اس سے پہنچگی کہے منہہ کیا اپنا بسوئے ذوالجلال سورۃ الاخلاص سے پایا نزول |
|--|---|

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

| | |
|--|--|
| ای محمد کہہ ہی وہ اللہ ایک ایک ہی لیکن نہ ازروء عدد | ہی وہی دونو جہا شاہ نیک کیونکہ ہی وہ ذاتے پایان احد |
|--|--|

سورۃ الاخلاص

ایک ہی کہہ ہی وہ اللہ ایک
 ایک ہی لیکن نہ ازروء عدد
 ہی وہی دونو جہا شاہ نیک
 کیونکہ ہی وہ ذاتے پایان احد

ایک ہی کہہ ہی وہ اللہ ایک
 ایک ہی لیکن نہ ازروء عدد
 ہی وہی دونو جہا شاہ نیک
 کیونکہ ہی وہ ذاتے پایان احد

کیا ہو تو ان میں سے کسی کو مطلق ہو کر اس کی طرف سے
 کسی کو مطلق ہو کر اس کی طرف سے کسی کو مطلق ہو کر
 کسی کو مطلق ہو کر اس کی طرف سے کسی کو مطلق ہو کر
 کسی کو مطلق ہو کر اس کی طرف سے کسی کو مطلق ہو کر

| | |
|--|--|
| <p> راز اس سرور کا جس راز کو ہو بھی جس اسوئیں یک ہم خدا ہستی مطلق سے کیا کیجیہاں چشمہ کا فور کہتے ہیں اُسے اور بحر شور جس کان تک تو مان نہیں دم مارنے کی بات جس قل کا جس فاعل محمد جان لے خلق و خالق میں وسیلہ جس نبی قاب تو سین حقے اور او مٹی کہا یہ محمد کا جس وہ عالمی مقام جو محمد کا کہا سب مانے اگر خدا سے تو ملا چاہے تو جانا اور نہ کی احمد کی جسے پیروی چھٹ گئی اُس سے صراطِ مستقیم سن خداوند گمانہ جس احمد </p> | <p> تاکہ ہو تو واقف اسرار ہونہ فوق جس اللہ سے اُسکا مرتبہ لا مکان سے جس بڑا وہ رت ان و مان صفاتو میں رسائی جس کے پر تک پہنچے نہ تاجان سمک نے صفت نے اس تم تہا ذات جس واسطہ حق کا اُسے ہجان لے میوے اُس کے کیا پنہا کوئی یعنی وہ الی اس مقرب جس سیا جو نہیں پنہا کوئی و مان خاصو عالم تو خدا کو اپنے پیر پہچانے چھپے ہی پیچھے محمد کے چکا رازن اُسکا ہوا دیو قوی بعد ازین شیطان ہوا اُسکا ندیم جس کا عالم میں نہ والد نے ولد </p> |
|--|--|

کیا ہو تو ان میں سے کسی کو مطلق ہو کر اس کی طرف سے
 کسی کو مطلق ہو کر اس کی طرف سے کسی کو مطلق ہو کر
 کسی کو مطلق ہو کر اس کی طرف سے کسی کو مطلق ہو کر
 کسی کو مطلق ہو کر اس کی طرف سے کسی کو مطلق ہو کر

سپارو عثم

خداوند کی طرف سے
 خداوند کی طرف سے
 خداوند کی طرف سے
 خداوند کی طرف سے

خداوند کی طرف سے
 خداوند کی طرف سے
 خداوند کی طرف سے
 خداوند کی طرف سے

ایک راوی نے یہ روایت کی ہے
 عن علی بن ابیطالب سے کہ
 بس یا شیخ تمہیں یہ کہی
 سورۃ اخلاص کو پڑھ کر
 پانچ وقت صبح و شام
 پڑھو گے اگر کسی
 کو کچھ حیرت و غور ہو
 مومن القلق مکتوبہ علی
 حسن امانت سورۃ قل
 تہی

150

| | |
|---|--|
| <p>فہم میں تیرے وہاں کتاہین فہم میں آوے نکہد اُس کو خدا بت پرستی چھوڑے پاکیزہ اے ہمیشہ دل اس خالق کا نام</p> | <p>بجھ کر کون میں کتاہین فی الحقیقت سچے سے وہ پیدا ہوا اپنے سے مخلوق کا بندہ ہو اور کہہ حضرت محمد پر سلام</p> |
|---|--|

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُهَا
فَقَالَ حُبِّ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حُبُّ قَالَ وَحُبُّ الْحَنَّةِ

| | |
|---|---|
| <p>یہ روایت ہے کہ اکثر راویان بس کنا بیشک بنی نے کیوان بس پیر نے کہا واجب ہوئی تب یہ فرمایا ہوئی واجبیت بس ہار شاہ و رسول خاص جس نے کی نوبت پڑھا صبح و</p> | <p>کہتے ہیں حضرت پیر سے بیان سورہ اخلاص پڑھتا تھا عیان تب لگے کہنے کہ کیا حضرت بنی احی ہوا مغفور یہہ نیکو سرشت ثلث قرآن سورہ اخلاص ہی اُس نے گویا ثلث قرآن کو پڑھا</p> |
|---|---|

روى عن علي بن أبي طالب كرم الله وجهه أنه قال من
قرأ قل هو الله أحد بعد صلاة الفجر أحد عشر لم يلحقه
يومئذ ذنب لو اجتهد الشيطان

سورة الاخلاص

